تحفۂ صالحات

یعنی تسہیل احکام حیض و نفاس

مدارسِ بنات کی طالبات اور خواتین کے بہترین تحفہ باندازِ درس

- حیض، نفاس، استحاضہ، طہرِ صحیح اور طہرِ فاسد وغیرہ بنیادی اصطلاحات کی مثالوں سمیت پہچان
- عادت کے دنوں سے پہلے خون شروع ہونے اور اکثر مدت سے بڑھ جانے کے احکام
- نفاس کے اہم مسائل
- اسقاط کے احکام
- سیلانِ رحم کے مسائل
- خون بند ہونے پر متوجہ ہونے والے شرعی احکام
- مستحاضہ اور ضالہ کی اقسام مختلفہ کی پہچان اور احکام
- حیض، نفاس اور استحاضہ کی حالت کے شرعی احکام

مُرتّبہ

بنت حاجی میر داد خان

معلمہ: مدرسہ امہات المومنین للبنات
مدنی کالونی ماری پور گریکس کراچی

پسندفرمودہ

اُستاذُ العُلما

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہم

ناشر

تعمیرِ معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین

مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851
societyrectifier@gmail.com

کیا آپ جانتے ہیں......؟......؟

ایامِ عادت سے پہلے خون شروع ہو جائے تو عورت نماز جاری رکھے یا چھوڑ دے؟......

رمضان المبارک میں اگر ایامِ عادت سے پہلے خون نظر آ گیا تو روزہ جاری رکھے یا چھوڑ دے؟......

چھ دن حیض کی معتادہ کو گیارہ دن خون آیا، تین دن ایامِ عادت میں اور باقی ایامِ عادت کے بعد، حیض اور استحاضہ کی تعیین کس طرح ہوگی؟......

خون اور سیلانِ رحم کے کل رنگ کتنے ہیں؟ ان رنگوں کی تفصیل اور احکام کیا ہیں؟

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر خاتون کو یہ مسائل معلوم ہو جائیں تو یہ "تحفۂ صالحات" واقعۃً تحفہ ہے۔
مادی چیزوں کے بجائے علمی چیزیں تحفہ میں دینے کا معمول بنایئے!

ناشر

تعمیرِ معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین

مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851
societyrectifier@gmail.com

فہرست

نمبرشمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	مُقدّمہ	۳
۲	﴿سبق نمبر 1﴾ چند اہم اصطلاحات	۵
۳	﴿سبق نمبر ۲﴾ طہر فاسد، حائضہ اور مستحاضہ کی اقسام	۱۱
۶	﴿سبق نمبر ۳﴾ اسقاط کے مسائل	۱۷
۸	﴿سبق نمبر ٤﴾ حیض کے دنوں سے پہلے خون آنے کے احکام	۱۹
۹	﴿سبق نمبر 5﴾ سیلانِ رحم اور اس کے مسائل	۲۱
۱۰	﴿سبق نمبر ٦﴾ معتادہ کا خون دس دن سے بڑھ جائے، اس کے لیے آسان احکام	۲۴
۱۱	﴿سبق نمبر ۷﴾ معتادۃ النفاس کے احکام	۲۶
۱۲	﴿سبق نمبر ۸﴾ معتادہ کے حیض ونفاس بند ہونے پر نماز وغیرہ کے احکام	۲۷
۱۳	﴿سبق نمبر ۹﴾ مبتدأہ مستحاضہ کے احکام	۳۱
۱۴	﴿سبق نمبر ۱۰﴾ مستحاضہ معتادہ کے احکام	۱۰
۱۵	﴿سبق نمبر ۱۱﴾ ضالہ بالعدد والمکان اوربالمکان فقط فی جمیع الشھر کا بیان	۳۶
۱۶	﴿سبق نمبر ۱۲﴾ ضالۃ المکان فی بعض الشھر کا بیان	۳۹
۱۷	﴿سبق نمبر ۱۳﴾ ضالہ بالعدد فقط کے احکام	۴۲
۲۶	﴿سبق نمبر ١٤﴾ احکام حیض ونفاس واستحاضہ	۴۵
۳۰	جوابات تمرینات	۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقدّمہ

نحمده و نصلي على رسوله الكريم!

مسائلِ حیض، نفاس واستحاضہ کی اہمیت وضرورت اور شرعی حکم

(۱) علمِ حال (زندگی گزارنے میں روزمرہ پیش آمدہ مسائل کا علم) حاصل کرنا تمام فقہاءِ کرام اور مجتہدین رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرض ہے۔

(۲) حیض، نفاس واستحاضہ کے احکام کا سیکھنا عورتوں پر اور ان کے شوہروں پر اور ان کے اولیاء پر فرض ہے۔

(۳) شوہروں اور اولیاء پر فرض ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جن مسائل کی ضرورت عورتوں کو ہے اگر شوہروں اور اولیاء کو وہ معلوم ہیں تو انہیں سکھائیں...... معلوم نہیں تو ان کو مسائل سیکھنے کے لیے نکلنے کی اجازت دیں، ورنہ ایسی خواتین بغیر اجازت کے یہ علم حاصل کرنے چلی جائیں۔

(۴) بقول علامہ برکوی رحمہ اللہ تعالیٰ: یہ فرض علم اس زمانے (۹۸۱ھ) سے لوگوں نے ایسا چھوڑ دیا ہے کہ وہ گرد وغبار کی طرح متروک ہو چکا ہے۔

(۵) نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ نہ کوئی حیض ونفاس اور استحاضہ میں فرق پر قادر ہے...... نہ ہی دمِ صحیح، دمِ فاسد اور طہرِ صحیح، طہرِ فاسد میں تمیز کر سکتا ہے۔

(٦) مشہور اور نامور علماء بھی صرف متونِ مشہورہ کے دیکھنے پر قناعت وکفایت کیے ہوئے ہیں، جبکہ ان میں بہت سے مسائل نہیں ہیں اور جن کتب میں یہ مسائل ہیں ان کا یا تو وجود ہی کم ہے، یا دستیاب نہیں، یا قیمت اتنی زیادہ ہے کہ ہر کوئی خرید نہیں سکتا، اور جن کے پاس ہیں ان میں سے بھی اکثر مطالعہ کی طاقت نہیں رکھتے۔

(۷) مسائل حیض ونفاس واستحاضہ نہایت کثرت سے پیش آتے رہتے ہیں۔

(۸) مسائل حیض ونفاس واستحاضہ مشکل ہیں۔

(۹) مسائل حیض ونفاس واستحاضہ اہم ترین مسائل میں سے ہیں، کیونکہ ان پر بے شمار احکام کا مدار ہے، جیسے طہارت، نماز، روزہ، اعتکاف، حج، قراءۃ قرآن، طلاق، عدت وغیرہ وغیرہ۔

(۱۰) مسائل حیض ونفاس واستحاضہ کا جاننا من جملہ واجبات اور فرائض میں سے نہایت اہم واجب اور فرض ہے کیونکہ کسی چیز کے علم کا مقام، عظمت اور مرتبہ اس کی جہالت پر مرتب ہونے والے ضرر سے

معلوم ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ ان مسائل سے جہالت و ناواقفیت کا ضرر دوسرے مسائل سے جہالت و ناواقفیت کے ضرر سے بہت زیادہ ہے۔ (ملخص از رسائل ابن عابدین ۱/۶۹، ط: سہیل اکیڈمی)

آمدم برسرِ مطلب! مسائل حیض و نفاس کی اسی اہمیت و ضرورت اور عام لوگوں کی بے اعتنائی و ناواقفیت کی بناء پر استادِ محترم حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہ العالی نے ۱۴۱۴ھ میں ایک رسالہ بنام ''احکام حیض ونفاس واستحاضہ'' مرتب فرمایا اور اس کی خوب اشاعت و تدریس بھی ہوتی رہی، پھر ۱۴۲۷ھ سے یہ رسالہ اسباق کی ترتیب پر تمرینات کے اضافے کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ پھر ۱۴۳۸ھ سے تا حال مسائل کی تخریج اور حلِ تمرینات کو بھی کتاب کا جزء اور حصہ بنا کر شائع کیا جارہا ہے ......لیکن عمومی و خصوصی تدریس کے دوران اس رسالہ میں بیان کردہ احکام و مسائل کا مبتدی طلبہ و طالبات خصوصاً عام خواتین کے لیے مشکل ہونا اور ساتھ ساتھ اس کے مزید آسان کرنے کی ضرورت روز بروز شدت سے محسوس کی جاتی رہی۔

اسی ضرورت کو محسوس کر کے مدرسہ امہات المؤمنین للبنات، مدنی کالونی گریکس ماری پور کراچی کی ایک معلّمہ صاحبہ نے رسالہ ''احکام حیض ونفاس واستحاضہ'' کو مزید آسان اور سہل کردیا ہے اور اب جو رسالہ بنام ''تحفۂ صالحات'' آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ درحقیقت استادِ محترم حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہ کے مرتب کردہ رسالہ ''احکام حیض ونفاس واستحاضہ'' ہی کی تلخیص و تسہیل ہے جو مزید آسان اور سہل انداز میں مبتدی طلبہ وطالبات خصوصاً عام خواتین کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

یہ رسالہ مندرجہ ذیل اہم مضامین پر مشتمل ہے:

(۱) حیض، نفاس، استحاضہ، طہرِ صحیح اور طہرِ فاسد وغیرہ بنیادی اصطلاحات کی مثالوں سمیت پہچان

(۲) نفاس کے اہم مسائل

(۳) اسقاط کے احکام

(۴) عادت کے دنوں سے پہلے خون شروع ہونے اور اکثر مدت سے بڑھ جانے کے احکام

(۵) سیلانِ رحم کے مسائل (۶) خون بند ہونے پر متوجہ ہونے والے شرعی احکام

(۷) مستحاضہ اور ضالہ کی اقسامِ مختلفہ کی پہچان اور احکام

(۸) حیض، نفاس اور استحاضہ کی حالت کے شرعی احکام

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو بھی اپنے فضل و کرم سے قبول فرمادیں اور اس کا نفع عام و تام فرمادیں۔ آمین ثم آمین

از: ناشر

...... سبق نمبر ۱ ......

چند اہم اصطلاحات

عورت کو تین قسم کا خون آتا ہے۔

(۱) حیض (۲) استحاضہ (۳) نفاس

حیض کی تعریف: وہ خون جو بغیر ولادت رحم سے شروع ہو کر فرج داخل سے باہر آئے، حقیقۃً ہو یا حکماً۔

حیض کے خون کے آنے کی دو صورتیں ہیں:

(۱) خون مسلسل آئے (۲) خون مسلسل نہ آئے۔

خون مسلسل آنے کی مثال: آٹھ دن لگاتار خون آئے۔

خون مسلسل نہ آنے کی مثال: دو دن خون آیا، چار دن خون بند رہا، پھر دو دن خون آیا۔

حکم: دونوں صورتوں میں نماز، روزہ، وطء اور طواف حرام ہے۔

استحاضہ کی تعریف: وہ خون جو غیرِ رحم سے شروع ہو کر فرجِ داخل سے خارج ہو جائے، حقیقۃً ہو یا حکماً۔

استحاضہ کی قسمیں: اس کی چند قسمیں ہیں۔

(۱) نو سال سے کم عمر کی بچی کو آئے۔

(۲) حالتِ حمل میں آئے۔

(۳) مبتدأہ کا خون جو اکثرِ مدتِ حیض (دس دن) و نفاس (چالیس) سے گزر جائے۔

(۴) حیض کی اقل مدت (تین دن) سے کم آئے۔

(۵) آئسہ (پچپن سال یا اس سے زیادہ عمر کی عورت) کو آئے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ سیاہ یا خالص سرخ نہ ہو۔

(۶) معتادہ کا دم جو عادت کے دنوں سے گزر کر حیض کی اکثر مدت سے بھی گزر جائے تو ایامِ عادت سے زائد استحاضہ ہے۔

حکم: اس میں نماز روزہ، طواف اور وطء جائز ہے البتہ وطء میں مستحب یہ ہے کہ نہ کرے۔

نفاس کی تعریف: وہ خون جو بچہ پیدا ہونے کے بعد رحم سے شروع ہو کر فرجِ داخل سے باہر آئے۔ یعنی پورا بچہ یا اکثر حصہ کے باہر آنے کے بعد جو خون شروع ہو جائے وہ نفاس کا خون کہلاتا ہے۔

حکم: اس میں نماز، روزہ، طواف، تلاوت اور وطء سب کچھ حرام ہے۔

خون کی دو قسمیں ہیں: (۱) دمِ صحیح (۲) دمِ فاسد

دمِ صحیح کی تعریف: جو حیض میں تین دن سے کم نہ ہو اور دس دن سے زیادہ نہ ہو اور نفاس میں چالیس دن سے زیادہ نہ ہو۔

حیض میں دمِ صحیح کی مثال: کسی لڑکی کو پہلی بار خون شروع ہوا اور چھ دن کے بعد بند ہوا۔

نفاس میں دمِ صحیح کی مثال: کسی خاتون کا بچہ پیدا ہوا اور تیس دن کے بعد خون بند ہوا۔

دمِ فاسد کی تعریف: دمِ فاسد اور استحاضہ دونوں ایک ہی ہیں، اور استحاضہ کی تعریف ہم نے پہلے پڑھ لی۔

آسان یہ ہے کہ حیض میں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہو۔ اسی طرح نفاس میں چالیس دن سے زیادہ ہو۔

حیض میں تین دن سے کم کی مثال: مبتدأہ یا معتادہ کو صرف دو دن خون آیا، پھر بند ہوا۔

حیض میں دس دن سے زیادہ کی مثال: مبتدأہ کو بارہ دن تک خون آیا، تو پہلے دن سے دسویں دن تک حیض ہوگا اور دسویں کے بعد جو دو دن خون آیا ہے، وہ دمِ فاسد ہے۔

نفاس میں دمِ فاسد کی مثال: پہلے بچہ کے پیدا ہونے کے بعد پینتالیس (۴۵) دن خون آیا تو چالیس دن نفاس ہوگا اور چالیس کے بعد جو پانچ دن خون آیا ہے وہ دمِ فاسد ہے۔

طہر (پاکی) کی اقسام

طہر (پاکی) کی دو قسمیں ہیں: (۱) طہرِ صحیح (۲) طہرِ فاسد

طہرِ صحیح کی صرف ایک قسم ہے: اور اس قسم میں تین شرطوں کا پایا جانا ضروری ہے۔

شرط نمبر ۱: پندرہ دن سے کم نہ ہو۔

شرط نمبر ۲: ابتدا یا درمیان یا آخر میں دمِ فاسد نہ ہو۔

شرط نمبر ۳: دو صحیح خونوں کے درمیان ہو۔ یعنی دو حیضوں کے درمیان ہو یا حیض اور نفاس کے درمیان ہو۔

پندرہ دن سے کم نہ ہونے کی مثال: پانچ دن حیض آیا اور پندرہ دن پاک رہی، پھر پانچ دن خون آیا۔

شروع، درمیان، آخر میں دمِ فاسد نہ ہونے کی مثال: چھ دن خون آیا اور سولہ دن پاک رہی پھر چھ دن خون آیا۔

دو حیضوں کے درمیان پاکی کی مثال: سات دن حیض آیا، بیس دن پاک رہی، پھر سات دن حیض کا خون آیا۔

حیض اور نفاس کے درمیان طہرِ صحیح کی مثال: بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن نفاس رہا، پھر بیس دن پاک رہی، پھر پانچ دن حیض کا خون آیا۔

(۲)طہرِ فاسد: وہ طہر ہے جس میں طہرِ صحیح کی کوئی ایک شرط نہ ہو۔ یعنی

(۱) یا تو پندرہ دن سے کم ہو۔

(۲) یا پندرہ یا اس سے زیادہ دن کا ہو، لیکن شروع یا درمیان یا آخر میں دمِ فاسد ہو۔

(۳) یا وہ طہر دو صحیح خونوں کے درمیان نہ ہو۔

پندرہ دن سے کم کی مثال: تین دن خون آیا پھر چودہ دن پاک رہی، پھر ایک دن خون آیا۔

شروع، درمیان، آخر میں دمِ فاسد کی مثالیں: اس کی تین مثالیں بنتی ہیں۔

شروع میں دمِ فاسد کی مثال: مبتدأہ کو گیارہ دن خون آیا پھر پندرہ دن طہر رہا۔ اس صورت میں دس دن حیض کے ہوں گے اور سولہ دن طہر کا پہلا دن دمِ فاسد کا ہے۔

درمیان میں دمِ فاسد کی مثال: پانچ دن خون آیا، پھر پندرہ دن طہر رہا، پھر ایک دن دم آیا پھر پندرہ دن طہر رہا۔ اس صورت میں پانچ دن حیض ہوگا، اور باقی اکتیس دن طہرِ فاسد ہوگا، اس لیے کہ درمیان میں خون کے ایک دن کو حیض کی کم از کم مدت (تین دن) سے کم ہونے کی وجہ سے حیض شمار کرنا صحیح نہیں، لہٰذا یہ دمِ فاسد ہوگا، اور اس کے طہر (پاکی) میں آنے سے پورا طہر فاسد ہو جائے گا۔

آخر میں دمِ فاسد کی مثال: پانچ دن حیض اور چوبیس دن طہر کی معتادہ کو تئیس دن طہر کے بعد گیارہ دن خون آیا، ایک دن اپنی عادت سے پہلے، پانچ دن اپنی عادت اور پانچ دن عادت کے بعد۔

اس صورت میں شروع کا ایک دن اور آخری پانچ دن استحاضہ کے ہوں گے اور اپنی عادت کے پانچ دن حیض کے ہوں گے۔ اور شروع کے ایک دن کے استحاضہ کی وجہ سے تئیس دن کا طہر جو بظاہر صحیح معلوم ہوتا ہے، اس طہر کو فاسد سمجھا جائے گا، اور طہر میں پچھلی عادت (چوبیس) دن باقی رہے گی۔

دو صحیح خونوں کے درمیان نہ ہونے کی پہلی مثال: پانچ دن دم آیا، اس کے بعد آئسہ ہو گئی، پھر مسلسل خاکی رنگ کا خون شروع ہوا۔

دوسری مثال: بچہ پیدا ہونے کے بعد دو دن خون آیا، پھر تیس دن پاک رہی، پھر پانچ دن خون آیا،

اس صورت میں تیس دن کا طہر جو بظاہر صحیح معلوم ہوتا ہے، ایک ہی خون (نفاس) کے شروع اور آخر میں ہونے کی وجہ سے فاسد ہے۔

دمِ صحیح اور طہرِ صحیح کا حکم: دمِ صحیح اور طہرِ صحیح سے عورت معتادہ (عادت والی) بن جاتی ہے۔ مثال: آٹھ دن خون آیا، پھر بیس دن طہر رہا تو اس عورت کی آٹھ دن حیض اور بیس دن طہر کی عادت بن گئی۔

دمِ فاسد اور طہرِ فاسد کا حکم: دمِ فاسد اور طہرِ فاسد سے عورت معتادہ (عادت والی) نہیں بن سکتی۔ مثال: تیرہ دن دم آیا، پھر سولہ دن طہر رہا، تو اس عورت کی ابھی تک حیض اور طہر (پاکی) میں عادت نہیں بنی۔

...... تمرین سبق نمبر ۱ ......

سوال ۱ : خون کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟ ہر ایک کی تین تین مثالیں لکھیں۔

سوال ۲ : حیض کی تعریف کریں؟

سوال ۳ : حیض کے خون آنے کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز ہر ایک کی تین تین مثالیں لکھیں۔

سوال ٤ : حیض کے دنوں میں نماز، روزہ، وطء وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

سوال ٥ : استحاضہ کی تعریف کریں؟

سوال ٦ : استحاضہ کا خون آنے کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز ہر ایک کی تین تین مثالیں بنائیں۔

سوال ۷ : استحاضہ کے دنوں میں نماز، روزہ، وطء کا کیا حکم ہے؟

سوال ۸ : قسم نمبر چھ کی تین مثالیں بیان کریں۔

سوال ۹ : نفاس کی تعریف کریں اور حکم بتائیں۔

سوال ۱۰ : طہرِ صحیح اور طہرِ فاسد کی تعریف کریں۔ نیز طہرِ صحیح کی ایک مثال اور طہرِ فاسد کی تمام شرطوں کی ایک ایک مثال بنائیں۔

سوال ۱۱ : دمِ صحیح اور طہرِ صحیح کا حکم بتائیں۔

سوال ۱۲ : دمِ فاسد اور طہرِ فاسد کا حکم بتائیں۔

...... سبق نمبر ۲ ......

طہر فاسد کی اقسام

طہرِ فاسد کی دو قسمیں ہیں: (۱) تام (۲) ناقص

طہرِ فاسد تام: جو پندرہ دن یا اس سے زیادہ کا ہو لیکن اس کے ساتھ استحاضہ کا خون ملا ہوا ہو۔

مثال: مبتدأہ کو گیارہ دن دم آیا، پھر اٹھارہ دن پاک رہی، تو اس کا انیس دن کا طہر طہرِ فاسد تام ہے۔

طہرِ فاسد ناقص: جو پندرہ دن سے کم ہو۔

مثال: سات دن خون آیا، تیرہ دن پاک رہی پھر خون آیا، تو یہ تیرہ دن کا طہر طہرِ فاسد ناقص ہے۔

طہرِ فاسد متخلل بین الدمین: وہ طہر جو فاسد ہو اور دو خونوں کے درمیان ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) پندرہ دن سے کم ہو۔

(۲) پندرہ دن یا اس سے زیادہ کا ہو لیکن ابتداء یا درمیان یا آخر میں دم فاسد ہو۔

پندرہ دن سے کم ہونے کی مثال: تین دن دم آیا، پھر بارہ دن طہر، پھر ایک دن دم آیا۔

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ یہ طہر یعنی پاکی بھی خون کے حکم میں ہے۔ یعنی طہرِ ناقص لگاتار خون آنے کے حکم میں ہوتا ہے۔

پندرہ دن یا اس سے زیادہ ہونے کی مثال: مبتدأہ کو گیارہ دن خون آیا، پھر بیس دن طہر رہا، پھر سات دن خون آیا۔

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ یہ طہر مسلسل خون آنے کے حکم میں نہیں، بلکہ دونوں خونوں کو جدا جدا کر دیتا ہے، بشرطیکہ نفاس کی مدت (چالیس دن) میں نہ ہو، لہٰذا شروع کے دس دن بھی حیض ہیں اور

بیس دن کے بعد جو سات دن خون آیا ہے، وہ بھی حیض کے ہیں۔

اقسامِ حائضہ: حائضہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) مبتدأہ (۲) معتادہ

حائضہ مبتدأہ: جس کو پہلی بار حیض آیا ہو۔

حائضہ معتادہ: جس پر بلوغ کے وقت سے کوئی خون وطہر دونوں یا ان میں سے کوئی ایک صحیح گزرا ہو۔

خون وطہر دونوں صحیح گزرنے کی مثال: آٹھ دن خون آیا، پھر پچیس دن طہر رہا، پھر آٹھ دن خون آیا، تو اس عورت کی آٹھ دن حیض اور پچیس دن طہر دونوں کی عادت بن گئی۔

صرف خون صحیح ہونے کی مثال: پانچ دن خون آیا، پھر سولہ دن طہر رہا، پھر ایک دن خون آیا، پھر پندرہ دن طہر رہا تو یہ صرف پانچ دن حیض کی معتادہ ہے طہر کی نہیں کیونکہ اس کا طہر فاسد ہے۔

صرف طہر صحیح گزرنے کی مثال: بالغہ بالحمل کو چالیس دن نفاس رہا، پھر بیس دن طہر رہا، پھر استمرار شروع ہوا، تو یہ صرف بیس دن طہر کی معتادہ ہے۔

اقسامِ مستحاضہ: مستحاضہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) مبتدأہ (۲) معتادہ (۳) مضلہ

مبتدأہ مستحاضہ: جس کو پہلی بار حیض یا نفاس آیا ہو، پھر مسلسل خون آرہا ہو، رُکتا نہ ہو۔

حکم: حیض میں پہلے دس دن حیض، باقی استحاضہ ہوں گے، اسی طرح نفاس میں پہلے چالیسدن نفاس، باقی استحاضہ ہوں گے۔

معتادہ مستحاضہ: جس پر بلوغ کے وقت سے کوئی خون وطہر دونوں یا کوئی ایک صحیح گزرا ہو، پھر خون مسلسل آرہا ہو۔

خون وطہر دونوں صحیح ہونے کی مثال: تین دن خون دیکھا پھر پندرہ دن طہر رہا اس کے

بعد مسلسل خون شروع ہو گیا۔

حکم: اس کی عادت تین دن حیض اور پندرہ دن طہر کی ہوگی، اور یہی دور چلتا رہے گا۔

صرف خون صحیح کی مثال: پانچ دن خون، پندرہ دن طہر پھر ایک دن خون پھر پندرہ دن طہر پھر مسلسل خون۔

حکم: اگر مہینے کی ابتداء سے پانچ دن خون آیا ہے تو اس کی عادت حیض میں پانچ دن ہوگی اور مہینے کے باقی (چوبیس یا پچیس) دن طہر کے ہوں گے اور اگر مہینے کے درمیان پانچ دن خون آیا ہو تو اس کی عادت حیض میں پانچ دن اور طہر میں پچیس دن ہوگی۔

صرف طہرِ صحیح کی مثال: مراھقہ بالغہ بالحمل (جو عورت خون آنے سے پہلے حاملہ ہو گئی ہو) کا بچہ پیدا ہوا، نفاس کے چالیس دن گزرنے کے بعد پندرہ دن طہر رہا، اس کے بعد مسلسل خون شروع ہوا۔

حکم: اس کی عادت طہر میں پندرہ دن ہوگی اور حیض دس دن ہوگا، لہٰذا مسلسل خون کی ابتداء سے دس دن حیض ہوگا پھر پندرہ دن طہر، اور اسی طرح دس دن حیض اور پندرہ دن طہر کا حساب چلتا رہے گا۔

مُضلہ: جو حیض یا نفاس کا عدد یا زمانہ یا دونوں بھول جائے۔

نفاس کے احکام

نفاس کی تفصیل: (۱) نفاس کا خون ایک لحہ بھی ہوسکتا ہے۔

(۲) نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے، چالیس دن سے زیادہ نفاس نہیں ہوسکتا۔

نفاس کے مختلف مسائل:

(۱) بچہ پیدا ہونے کے بعد خون نہیں آیا، تو بھی اس پر غسل واجب ہے، اور غسل کر کے نماز، روزہ شروع کردے۔

(۲) پہلا بچہ ہے اور خون مسلسل چالیس دن آیا یا اس سے کم مثلاً بیس دن یا پچیس دن آکر بند ہوا تو فوراً غسل کر کے نماز شروع کردے، اور یہی اس کی عادت ہے، اس کو لکھ کر محفوظ رکھے، دوسرا بچہ ہونے پر اس کی ضرورت پڑے گی۔

(۳) بچہ پیدا ہوا اور دس دن خون آیا، پھر دس دن بند رہا، پھر دس دن آیا تو کل تیس دن نفاس ہوگا، البتہ درمیان میں جو پاک ہوئی تھی، ان دنوں میں نماز پڑھے گی، اور روزہ رکھے گی، البتہ نماز کو نماز کے مستحب وقت کے آخر میں پڑھے گی، اور اگر ان دس دنوں میں روزے رکھ چکی ہو تو ان کو دوبارہ رکھے۔

(۴) اگر کسی خاتون کا دوسرا بچہ پیدا ہوا اور پہلے بچہ پر نفاس پینتیس دن رہا تھا، اور اس دوسرے پر چالیس سے بھی گزر گیا تو نفاس عادت کے مطابق پینتیس دن ہوگا، اور باقی استحاضہ ہوگا لہٰذا پانچ دن کی نمازوں کی قضاء فرض ہے۔

(۵) اگر آپریشن سے بچہ نکالا گیا تو جب تک فرج سے خون نہ آئے نفاس شروع نہ ہوگا، فرج سے خون آنے کے بعد نفاس شروع ہوگا۔

عادت: ایک مرتبہ دمِ صحیح اور طہرِ صحیح آجانے سے عادت بنتی بھی ہے اور بدلتی بھی ہے، عادت

بننے اور بدلنے کے لیے تکرار (بار بار ایک ہی طرح آنا) شرط نہیں۔ مثلاً ایک عورت کو پانچ دن خون آیا، اور بیس دن پاک رہی، تو یہ اس کی عادت بن گئی، اب ایک دفعہ چھ دن خون آیا، اور بائیس دن پاک رہی، تو اس کی عادت بدل گئی، اب آئندہ عادت چھ دن حیض اور بائیس دن طہر (پاکی) کی ہوگی۔

حیض کی ابتداء وانتہاء: جب خون آنے لگے تو حیض شروع ہوجاتا ہے، اور تین سے لے کر دس دن تک جب بھی بند ہوجائے تو حیض ختم ہوجائے گا۔

حیض آنے کی عمر: نو سال سے لے کر پچپن سال تک حیض آسکتا ہے، نو سال سے پہلے اگر خون آیا، تو یہ استحاضہ کا ہوگا، اسی طرح اگر پچپن سال کے بعد آجائے تو یہ بھی استحاضہ بیماری کا خون ہے، البتہ اگر پچپن سال کے بعد بھی خالص سرخ رنگ کا خون ہو یا سیاہ رنگ کا خون ہو تو پھر یہ حیض ہوگا۔

نفاس کی ابتداوانتہا: بچہ پیدا ہونے پر نفاس شروع ہوجاتا ہے، اور چالیس دن تک بند ہونے پر نفاس ختم ہوجاتا ہے۔

...... تمرین سبق نمبر ۲ ......

سوال ۱ : طہرِ فاسد کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز ہر ایک کی ایک ایک مثال اور حکم بیان کریں۔

سوال ۲ : طہرِ متخلل کی تعریف کریں۔ نیز کون سا طہر ''طہرِ فاصل'' بنتا ہے؟ اور کون سا نہیں؟

سوال ۳ : حائضہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز ہر ایک کی تعریف کریں۔

سوال ٤ : بچہ پیدا ہونے کے بعد ایک قطرہ بھی خون نہ آیا تو غسل کا کیا حکم ہے؟

سوال ٥ : ایک عورت کو پہلے بچے پر ۳۰ دن نفاس آیا اور دوسرے پر ۴۵ دن خون آیا تو بتائیں اس کا نفاس کتنا شمار ہوگا؟

سوال ٦ : ١٠ دن نفاس کا خون آیا ٢٠ دن پاک رہی اور ٢٠ دنوں کے روزے بھی رکھ چکی ہے اور پھر اس کو ١٠ دن خون آیا، تو یہ بتائیں کہ ان روزوں کی پھر قضاء کرے گی یا نہیں؟

سوال ٧ : سات سال کی عمر کی بچی کو دم آیا، یہ حیض ہے یا استحاضہ؟

سوال ٨ : دس سال کی عمر کی بچی کو تین دن تین گھنٹے دم آکر بند ہوگیا، پوچھنا یہ ہے کہ یہ حیض ہوگا یا استحاضہ؟ اور وہ اس سے بالغہ شمار ہوگی یا نہیں؟

سوال ٩ : دس سال کی عمر کی بچی کو ٩ دن دم آیا اور بیس دن پاک رہی پھر دم آیا، بتائیے یہ اس کا حیض ہے یا استحاضہ؟

سوال ١٠ : آپریشن سے بچہ نکالا گیا اس کے دو دن بعد خون شروع ہوا تو نفاس شروع ہونے کا حکم کب سے لگے گا؟

سوال ١١ : بچہ پیدا ہونے کے بعد دو دن پیلے رنگ کا خون آیا پھر سرخ رنگ کا خون شروع ہوا تو نفاس کا حکم کون سے خون سے لگے گا؟

سوال ١٢ : آپریشن سے بچہ نکالا تو نفاس کب سے شروع ہوگا؟

سوال ١٣ : محرم میں پچیس دن پاک رہی اور چار دن حیض آیا، صفر میں بیس دن پاک رہی، پھر پانچ دن حیض آیا اس کے بعد مسلسل خون آنا شروع ہوا، تو اب اس کا پچیس اور چار کا حساب چلے گا یا بیس اور پانچ کا؟

سوال ١٤ : گیارہ سال کی عمر میں بچی کو پہلی بار دن میں ٠٢:٠٠ بجے خون شروع ہوکر دو دن رہا پھر تین دن پاک رہی پھر دو دن دم آکر رات چار بجے بند ہوا پھر سولہ دن تک مکمل پاک رہی اس کی حیض کی ابتداء وانتہاء بتائیں؟

...... سبق نمبر ٣ ......

اِسقاط کے مسائل

اگر عورت کا حمل ضائع ہوجائے تو: اس کی تین صورتیں ہیں۔

(١) اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہوجائے اور اس کے کچھ اعضاء یعنی ناخن یا بال وغیرہ بنے ہوں۔

حکم: اس کے بعد آنے والا خون نفاس ہوگا۔

(٢) اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہوجائے اور کوئی عضو نہ بنا ہو۔

حکم: تو اس کے بعد آنے والا خون حیض ہوگا بشرطیکہ تین دن یا اس سے زیادہ ہو، اور دس دن سے کم ہو، ورنہ عادت سے زیادہ استحاضہ ہوگا۔

(٣) اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہوجائے اور اعضاء کے بننے اور نہ بننے کا اس کو پتہ نہ چلے تو پھر مہینوں کو دیکھا جائے گا، کہ یہ حمل کتنے مہینے کا تھا،

اور اس کی دو صورتیں ہیں:

(١) حمل چار ماہ سے کم کا ہو۔

حکم: اس صورت میں حمل ضائع ہونے کے بعد آنے والا خون حیض ہوگا، بشرطیکہ تین دن یا اس سے زیادہ ہو اور دس دن سے کم ہو ورنہ عادت سے زیادہ استحاضہ ہوگا۔

(٢) حمل چار ماہ کا یا چار ماہ سے زیادہ کا ہو۔

حکم: اس کے بعد آنے والا خون ''نفاس'' ہوگا۔

چند اہم مسائل

کرسف: یعنی عورتیں حیض کے دنوں میں جو چیزیں استعمال کرتی ہیں، جیسے روئی، کپڑا وغیرہ

حکم: شادی شدہ عورت کے لیے حیض کے دنوں میں کرسف رکھنا سنت ہے اور طہر (پاکی) کے دنوں میں مستحب ہے اور غیر شادی شدہ لڑکی کے لیے حیض کے دنوں میں کرسف رکھنا مستحب ہے۔

تنبیہ: اگر کوئی کرسف (جیسے روئی) اندر رکھنا چاہے، تو پھر اس کا جائز طریقہ یہ ہے کہ آدھا اندر ہو اور آدھا باہر ہو، پورا کا پورا اندر رکھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے۔

عادت یاد رکھنا: دوسرے حیض کے ختم تک پہلے حیض کی ابتدا و انتہاء کی تاریخ اور صحیح وقت، گھنٹہ مع منٹ کا یاد رکھنا واجب ہے۔

حیض، نفاس اور طہر کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مدت: حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے۔ تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ حیض نہیں ہوسکتا، لہٰذا استحاضہ ہوگا۔

نفاس کی کم از کم مدت کی کوئی حد متعین نہیں، ایک لمحہ بھی ہوسکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن سے زیادہ نفاس نہیں ہوسکتا، لہٰذا استحاضہ ہوگا۔

طہر کی کم از کم مدت پندرہ دن ہے اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد متعین نہیں، سال اور اس سے زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔

...... تمرین سبق نمبر ۳ ......

سوال ۱: عورت کا بچہ ضائع ہوا اور اس کا ایک عضو بھی نہیں بنا تھا اس کے بعد آنے والا خون کا کیا حکم ہوگا؟

سوال ۲: عورت کا بچہ ضائع ہوا، اس کے کچھ اعضاء بنے ہوئے تھے تو اب پوچھنا یہ ہے کہ آنے والے خون کا کیا حکم ہے؟

سوال ۳: سوا چار ماہ کا حمل ضائع ہوا اور اعضاء کی بناوٹ محسوس نہ ہو تو آنے والے خون کا کیا حکم ہے؟

سوال ٤: سوا تین ماہ کا حمل ضائع ہو جائے تو آنے والا خون نفاس ہوگا یا استحاضہ؟

سوال ٥: کرسف رکھنے کے جائز و ناجائز دونوں طریقے بتائیں۔

سوال ٦: حیض، نفاس اور طہر کی اقل مدت بتائیں؟

...... سبق نمبر ٤ ......

حیض کے دنوں سے پہلے خون آنے کے احکام

حیض کے دنوں سے پہلے اگر خون آجائے تو اس کی تین صورتیں بنتی ہیں:

﴿۱﴾ کسی عورت کو اپنے حیض کے دنوں سے اتنے دن پہلے خون نظر آئے کہ اگر ان دنوں کو اور حیض کی عادت کے دنوں کو جمع کیا جائے، تو مجموعہ دس دن سے بڑھ جائے۔

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ اپنی عادت کے دنوں تک نماز پڑھے گی، مثلاً آٹھ دن حیض ہوتا تھا اور بائیس دن پاک رہتی تھی اب اگر پندرہ دن طہر کے بعد خون دیکھا تو پندرہ تا بائیس نماز پڑھے گی، چھوڑنا جائز نہیں۔

﴿۲﴾ کسی عورت کو اپنے حیض کے دنوں سے اتنے دن پہلے خون نظر آئے کہ اگر ان دنوں کو اور حیض کی عادت کے دنوں کو جمع کیا جائے، تو مجموعہ دس دن سے نہ بڑھے۔

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ جیسے ہی خون دیکھے، نماز وغیرہ چھوڑ دے۔ مثلاً آٹھ دن حیض ہوتا تھا اور بائیس دن پاک رہتی تھی، اب اگر بیس دن طہر کے بعد خون دیکھا، تو فوراً نماز، روزہ چھوڑ دے۔

﴿۳﴾ کسی عورت کو اپنے حیض کے دنوں سے اتنے دن پہلے خون نظر آئے کہ اس خون کو اور حیض کی عادت کے دنوں کے خون کو مستقل حیض بنانا ممکن ہو، یعنی کم از کم اٹھارہ دن پہلے آیا ہو۔

حکم: اس صورت میں بھی خون دیکھتے ہی نماز وغیرہ چھوڑ دے۔ مثلاً عادت حیض میں سات دن اور طہر میں چالیس دن ہے پھر بیس دن طہر (پاکی) کے بعد خون دیکھا، تو فوراً نماز وغیرہ چھوڑ دے گی۔

...... تمرین سبق نمبر ۴ ......

سوال ۱ : طہر میں ۲۰ حیض میں ۵ دن کی معتادہ کو خلافِ معمول ۱۷ دن طہر کے بعد دم نظر آیا، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۲ : طہر میں ۲۱، حیض میں ۵ دن کی معتادہ کو خلافِ معمول ۱۵ دن کے بعد دم نظر آیا، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۳ : طہر میں ۴۳، حیض میں ۵ دن کی معتادہ کو خلافِ معمول ۱۷ دن طہر کے بعد دم نظر آیا، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۴ : طہر میں ۲۵، حیض میں ۴ دن کی معتادہ کو خلافِ معمول ۱۸ دن طہر کے بعد دم نظر آیا، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۵ : طہر میں ۲۲، حیض میں چھ ۶ دن کی معتادہ کو خلافِ معمول ۱۹ دن طہر کے بعد دم نظر آیا، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۶ : ۳۰ ط ۵ ح کی معتادہ کو ۲۵ ط پھر دم، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۷ : ۴۰ ط ۵ ح کی معتادہ کو ۱۹ ط پھر دم، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۸ : ۳۳ ط ۹ ح کی معتادہ کو ۲۷ ط پھر دم، نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۹ : طہر میں ۳۰، حیض میں سات دن کی معتادہ کو خلاف معمول ۲۸ دن طہر کے بعد دم نظر آیا نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

سوال ۱۰ : طہر میں ۲۰، حیض میں پانچ دن کی معتادہ کو خلاف معمول ۱۷ دن طہر کے بعد دم نظر آیا نماز، روزہ چھوڑے یا نہیں؟

...... سبق نمبر ۵ ......

سیلانِ رحم

سیلانِ رحم: عام طور پر عورتوں کو پاکی کے دنوں میں تری یعنی پانی سا آتا ہے، اس کو سیلانِ رحم کہتے ہیں، اور انگریزی میں ''لیکوریا'' کہتے ہیں۔

سیلان رحم پانچ رنگوں میں آتا ہے:

(۱) سفید۔ (۲) پیلا، کبھی بھوسے کی طرح، اور کبھی لال پیلا ہوتا ہے۔

(۳) مٹیالہ (گدلے رنگ کا پانی)۔ (۴) خاکی (مٹی کی طرح) (۵) ہرا

سیلانِ رحم کے مسائل

(۱) جس عورت کو حیض کے دنوں میں سرخ یا سیاہ رنگ آتا ہو اور پاکی کے دنوں میں ان پانچ رنگوں میں سے کوئی رنگ آتا ہو تو عادت کے مطابق جو بھی رنگ آئے اس سے اس کا حیض ختم ہو جائے گا اور طہر شروع ہو جائے گا۔ مثلاً ایک عورت کو سرخ رنگ کا خون آتا ہو اور سیلانِ رحم (لیکوریا) ہرے رنگ کا آتا ہو تو سرخ کے بعد جیسے ہی ہرا رنگ دکھائی دے تو اس کا حیض ختم ہو جائے گا، اور طہر شروع ہو جائے گا۔

(۲) سفید سیلان کے علاوہ باقی رنگ حیض ونفاس کے دنوں میں حیض ونفاس ہوں گے۔

(۳) ان رنگوں کے خون ہونے کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر یہ رنگ (ہرا، پیلا، مٹیالہ، خاکی) پندرہ دن سے کم ہے تو خون ہے اور اگر پندرہ دن یا اس سے زیادہ ہے تو سیلان رحم (لیکوریا) ہے مثلاً چھ دن کی معتادہ کو سات دن سرخ دم آیا اور اس کے بعد ان رنگوں میں سے کوئی شروع ہو جائے تو اگر یہ رنگ پندرہ دن سے کم ہے تو یہ خون کے حکم میں ہے اور حیض پچھلی عادت کے مطابق

چھ دن ہی ہوگا اور اگر یہ رنگ پندرہ دن یا اس سے زیادہ آیا تو پھر یہ سیلانِ رحم کے حکم میں ہے اور حیض سات دن ہوگا۔

تنبیہ: یہ اس عورت کے لیے ہے جس کی سیلانِ رحم میں کوئی عادت نہ ہو، ورنہ عادت کے مطابق ہوگا، جیسے ہم نے بتادیا۔

(۴) آئسہ (پچپن سال یا اس سے بڑی عمر کی عورت) صرف سرخ یا سیاہ رنگ سے ہی حائضہ بن سکتی ہے اور کسی رنگ سے نہیں خواہ اس کا معمول جو بھی رہا ہو۔

(۵) سیلان کے رنگ کا گیلے ہونے کی حالت کا اعتبار کیا جائے گا، سوکھنے کے بعد والے رنگ کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔ مثلاً: ایک عورت کا سیلان گیلا ہونے کی صورت میں پیلا تھا اور سوکھنے کے بعد سفید ہوگیا تو یہ پیلا ہی سمجھا جائے گا، نہ کہ سفید۔

(٦) سیلان ناپاک ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اگر ہتھیلی کے گہراؤ کے برابر ہو تو اس کو دھوئے بغیر نماز نہ ہوگی، اور اگر اس سے کم لگ جائے تو معاف ہے۔

...... تمرین سبق نمبر ۵ ......

سوال ۱: سیلانِ رحم کی تعریف کریں۔

سوال ۲: سیلانِ رحم کے کتنے رنگ ہیں؟ اور کون کون سے؟

سوال ۳: رنگ کا اعتبار تری کی حالت میں کیا جائے گا یا سوکھنے کی حالت میں؟

سوال ٤: آئسہ کس رنگ کے خون سے دوبارہ حائضہ بن سکتی ہے؟

سوال ۵: ایک عورت کو حیض میں سرخ اور طہر میں سبز رنگ آنے کا معمول ہے تو اس کے حیض اور طہر معلوم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال ٦: ۸ دن کی معتادہ کو ۴ دن سیاہ رنگ کا خون آیا، اس کے بعد انیس دن سبز رنگ کا خون آیا، (یہ بھی یاد رہے کہ اس عورت کا سیلان میں بھی سبز رنگ کا معمول ہے) عادت بدلی یا نہیں؟

سوال ۷: ۵ دن کی معتادہ کو ۹ دن سرخ رنگ کا خون آیا پھر ۱٦ دن مٹیالے رنگ کا خون آیا جبکہ

سیلان میں سبز رنگ کا معمول ہے، عادت بدلی یا نہیں؟

سوال ۸: ۹ دن کی معتادہ کو ۵ دن سرخ رنگ کا خون آیا اس کے بعد ۱۲ دن خاکی رنگ کا خون آیا، (اور یہ بھی یاد رہے کہ سیلان میں اس کا کوئی معمول نہیں تھا) اس کی عادت بدلی یا نہیں؟

سوال ۹: ایک عورت کو سبز رنگ کا لیکوریا ہوتا ہے اور سوکھنے کے بعد پیلے رنگ کا ہوجاتا ہے تو بتائیں کہ سیلان میں کون سے رنگ کا اعتبار کیا جائے؟

سوال ۱۰: لیکوریا پاک ہے یا ناپاک؟

سوال ۱۱: اگر لیکوریا ہتھیلی کے پھیلاؤ سے کم کپڑوں پر لگ جائے تو بغیر دھوئے ان کپڑوں میں نماز جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۱۲: اگر لیکوریا ہتھیلی کے پھیلاؤ کے برابر یا اس سے زیادہ لگ جائے تو بغیر دھوئے ان کپڑوں میں نماز جائز ہے یا نہیں؟

...... سبق نمبر ٦ ......

معتادہ کا خون دس دن سے بڑھ جائے تو اس کے لیے آسان احکام

اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) عادت کے دنوں میں تین دن آیا ہوگا یا تین دن سے زیادہ اور عادت کے دنوں سے کم یا عادت کے مطابق آیا ہوگا۔

حکم: صرف عادت کے دنوں کا خون حیض ہے، اور پہلا اور بعد والا استحاضہ ہوگا۔

ایامِ عادت میں تین دن آنے کی مثال: ایک عورت کی عادت یکم تا پانچ تاریخ ہے، اب خلافِ معمول تین تا تیرہ تاریخ آیا، تو تین تا پانچ تاریخ تین دن حیض ہوگا، باقی استحاضہ۔

ایامِ عادت میں تین دن سے زیادہ اور عادت سے کم آنے کی مثال: ایک عورت کی عادت یکم تا پانچ تاریخ ہے، اب خلافِ معمول دو تا تیرہ تاریخ آیا، تو دو تا پانچ تاریخ چار دن حیض

ہوگا، باقی استحاضہ۔

عادت کے مطابق آنے کی مثال: ایک عورت کو یکم تا پانچ حیض ہوتا تھا، اب خلافِ معمول یکم تا گیارہ تاریخ خون آیا، تو عادت کے مطابق یکم تا پانچ تاریخ حیض ہوگا، باقی استحاضہ۔

(۲) ایامِ عادت میں تین دن سے کم آیا ہو یا بالکل نہ آیا ہو۔

حکم: شروع سے عادت کے مطابق حیض اور باقی استحاضہ ہوگا۔

عادت کے دنوں میں تین دن سے کم آنے کی مثال: ایک عورت کو یکم تا پانچ حیض ہوتا تھا، اب خلافِ معمول چار تا چودہ تاریخ خون آیا، تو چار تا آٹھ تاریخ پانچ دن حیض ہوگا اور نو تا چودہ تاریخ چھ دن استحاضہ ہوگا۔

ایامِ عادت میں بالکل نہ آنے کی مثال: ایک عورت کی عادت یکم تا پانچ تاریخ خون آتا تھا، اب خلافِ معمول چھ تا سولہ تاریخ گیارہ دن آتا رہا، تو چھ تا دس تاریخ پانچ دن اس کا حیض ہوگا اور باقی گیارہ تا سولہ تاریخ استحاضہ ہوگا۔

...... تمرین سبق نمبر ٦ ......

سوال ۱ : ۲۱ دن طہر، ۶ دن حیض کی معتادہ کو ۲۲ دن طہر کے بعد ۱۲ دن ۵۵ منٹ دم آیا، حیض و استحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۲ : ۳۰ دن طہر، ۸ دن حیض کی معتادہ کو ۳۳ دن طہر کے بعد ۱۱ دن دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۳ : ایک عورت کی عادت ۵/ تاریخ سے ۱۰/ تاریخ تک ہے، اس کو ۸/ تاریخ سے ۲۰/ تاریخ تک دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ٤ : ۳۷ دن طہر، ۶ دن حیض کی معتادہ کو ۳۹ دن طہر کے بعد ۱۳ دن ۱۰ گھنٹے دم آیا، حیض و استحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۵ : ۱۹ دن طہر، ۷ دن حیض کی معتادہ کو ۲۲ دن طہر کے بعد ۱۱ دن ۱۰ گھنٹے دم آیا، حیض و استحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ٦ : ایک عورت کی عادت ۱۵/ تاریخ سے ۲۳/ تاریخ تک ہے، اب اس کو ۱۴/ تاریخ سے ۲۶/ تاریخ تک دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۷ : ۲۵ دن طہر، ۵ دن حیض کی معتادہ کو ۲۵ دن طہر کے بعد ۱۱ دن ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۸ : ۳۰ دن طہر، ۷ دن حیض کی معتادہ کو ۲۹ دن طہر کے بعد ۱۲ دن ۱۲ گھنٹے دم آیا، حیض و استحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۹ : ۲۷ دن طہر، ۵ دن حیض کی معتادہ کو ۳۰ دن طہر کے بعد ۱۲ دن دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۱۰ : ۲۹ دن طہر، ۶ دن حیض کی معتادہ کو ۳۴ دن طہر کے بعد ۱۰ دن ۱۸ گھنٹے ۲۰ منٹ دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۱۱ : ایک عورت کی عادت ۲۰/ تاریخ سے ۲۶/ تاریخ تک ہے اس کو خلافِ معمول ۲۵/ تاریخ کو دم شروع ہو کر ۱۳ دن مسلسل جاری رہا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۱۲ : ایک عورت کی عادت ۱۶/ تاریخ سے ۲۵/ تاریخ تک ہے اس کو خلافِ معمول ۲۶/ تاریخ کو دم شروع ہو کر ۱۰ دن ۱۰ گھنٹے دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۱۳ : ۲۰ دن طہر، ۶ دن حیض کی معتادہ کو ۲۷ طہر کے بعد ۱۵ دن دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

سوال ۱٤ : ۴۰ دن طہر، ۳ دن حیض کی معتادہ کو ۲۵ دن طہر کے بعد ۱۳ دن دم آیا، حیض واستحاضہ کی تعیین کریں۔

...... سبق نمبر ۷ ......

''معتادۃ النفاس'' کے احکام

اگر خون معمول کے خلاف آیا تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) خون چالیس دن سے بڑھ جائے۔

حکم: عادت کے مطابق نفاس ہوگا باقی استحاضہ ہوگا۔ مثلاً عادت پچیس دن تھی اب خلافِ معمول پنتالیس دن آیا تو پچھلی عادت کے مطابق پچیس دن نفاس ہوگا، باقی استحاضہ۔

(۲) خون عادت سے کم یا زیادہ ہو جائے، لیکن چالیس دن سے نہ بڑھے۔

حکم: سارا خون نفاس ہوگا اور عدد کے اعتبار سے عادت بدل جائے گی۔

خون عادت سے کم آنے کی مثال: عادت بیس دن ہو اور خون پندرہ دن پر بند ہو گیا، تو عادت بدل جائے گی اور اب پندرہ دن نفاس کی عادت ہوگی۔

خون عادت سے زیادہ آنے کی مثال: عادت بیس دن ہے اب تیس دن خون آیا، اس صورت میں اس کی عادت بدل جائے گی، اور تیس دن نفاس کی ہوگی۔

...... تمرین سبق نمبر ۷ ......

سوال ۱: ۳۰ دن معتادۃ النفاس کو ۳۵ دن دم آیا پھر ۱۴ دن طہر رہا پھر ۳ دن دم آیا، نفاس کتنا ہوگا؟

سوال ۲: ۱۵ دن معتادۃ النفاس کو ۲۰ دن دم آیا پھر ۱۷ دن طہر رہا پھر ۳ دن دم آیا، نفاس کتنا ہوگا؟

سوال ۳: ۱۵ دن معتادۃ النفاس کو ۲۵ دن دم آیا پھر ۲۵ دن پاک رہی، پھر ۱۰ دن دم آیا، نفاس کتنا ہوگا؟

سوال ۴: ۲۵ دن معتادۃ النفاس کو ۲۰ دن دم آیا پھر ۳۰ دن پاک رہی، نفاس کی عادت بدلی یا نہیں؟

...... سبق نمبر ۸ ......

معتادہ کے حیض ونفاس بند ہونے پر نماز، روزہ اور وطء کے احکام

اس کی کل چار صورتیں ہیں:

﴿۱﴾ عادت حیض میں دس دن اور نفاس میں چالیس دن تھی اور خون عادت کے مطابق دس اور چالیس دن گزرنے پر بند ہوا، اس کے احکام درج ذیل ہیں:

مثال: کسی عورت کو عادت دس دن حیض اور بیس دن طہر کی تھی اب اس کا حیض دس دن پورا ہونے پر بند ہو جائے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل احکام ہیں:

(۱) غسل کر کے فوراً نماز شروع کر دے، اس پر مستحب وقت کے آخری حصہ تک تاخیر کرنا نہ واجب ہے نہ مستحب۔

(۲) اگر نماز کے وقت میں سے صرف لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار یا اس سے زیادہ وقت باقی ہے تو یہ نماز اس کے ذمہ قرض ہوگئی۔ اس کی قضا لازم ہے، ورنہ نہیں۔

(۳) صبح صادق سے ایک لحہ بھی پہلے پاک ہوئی تو روزہ رکھے، درست ہے اگر صبح صادق کے ساتھ یا اس کے بعد پاک ہوئی تو تشبہ بالصائمین کرے۔

(۴) بدوں غسل وطء جائز ہے البتہ بہتر یہ ہے کہ غسل کے بعد ہو۔

(۵) انقطاع کے لیے سفید سیلان کا آنا ضروری نہیں۔ (صرف بند ہو جانا کافی ہے)۔

﴿۲﴾ عادت اکثر مدت سے کم تھی اور خون عادت کے مطابق یا اس کے بعد اکثر مدت سے قبل بند ہو گیا تو اس کے چھ احکام ہیں:

خون عادت کے مطابق بند ہونے کی مثال: کسی عورت کی عادت سات دن حیض اور پندرہ دن طہر کی تھی، اور اس کا خون سات دن پر بند ہو گیا۔

خون عادت کے بعد اور اکثرِ مدت سے پہلے بند ہونے کی مثال: کسی عورت کی عادت چار دن حیض اور بیس دن طہر کی تھی، اس کا خون چھ دن پر بند ہوا۔

(۱) فوراً غسل کر کے نماز شروع کر دے اس پر دس دن پورا ہونے تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک تاخیر کرنا صرف مستحب ہے، واجب نہیں۔

(۲) نماز کے وقت میں سے مقدار غسل ولفظ ''اللہ'' کہنے اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم ولفظ ''اللہ'' کہنے کا یا اس سے زیادہ وقت ہے تو یہ نماز اس پر قرض ہوگئی جس کی قضا ضروری ہے اگر اس سے کم وقت ہے تو قضا ضروری نہیں۔

(۳) صبح صادق سے پہلے اگر اتنا وقت ملے جس میں غسل ولفظ ''اللہ'' اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم ولفظ ''اللہ'' دونوں کام ہوسکیں تو روزہ رکھے، درست ہے ورنہ تشبہ بالصائمین کرے یعنی شام تک روزہ داروں کی طرح نہ کچھ کھائے نہ پیے۔

(۴) خون بند ہونے کے لیے سفید سیلان آنا ضروری نہیں۔

(۵) حیض میں دس دن اور نفاس میں چالیس دن پورا ہونے سے قبل اگر خون نظر آئے تو نماز، روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔

(۶) اگر عورت مسلمان ہے تو وطء کے جائز ہونے کے لیے تین امور میں سے کسی ایک امر کا پایا جانا ضروری ہے :

☆ غسل کرے اگرچہ اس سے نماز نہ پڑھے۔

☆ پانی سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم کرے، تیمّم کے ساتھ نماز پڑھے یا نہ پڑھے دونوں قول ہیں پڑھنے کا قول احوط ہے اور نہ پڑھنے کا اصح ہے۔

☆ کوئی نماز اس کے ذمہ قرض ہو جائے۔

﴿۳﴾ خون ایامِ عادت سے پہلے تین دن کے بعد رک گیا، اس کے احکام یہ ہیں :

مثال: ایک عورت کی عادت پانچ دن حیض اور پچیس دن طہر کی تھی، اب اس کا خون چار دن پر بند ہوا۔

(۱) فوراً غسل کر کے نماز شروع کر دے البتہ اس پر ایامِ عادت کے اختتام تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک تاخیر کرنا واجب ہے اور عادت کے بعد دس دن پورا ہونے تک مستحب ہے۔

(۲) وقت کے آخر میں اگر غسل اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم اور لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار وقت پالیا تو یہ نماز اس کے ذمہ قرض ہوگئی جس کی قضا لازم ہے ورنہ نہیں۔

(۳) صبح صادق سے پہلے اگر غسل اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم اور لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار پاک ہوئی تو روزہ رکھے درست ہے ورنہ تشبہ بالصائمین کرے۔

(۴) ایامِ عادت ختم ہونے تک وطء حرام ہے اس کے بعد جائز ہے۔

(۵) حیض میں دس دن کے اندر اور نفاس میں چالیس دن کے اندر خون نظر آیا تو نماز روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔

(۶) حیض ونفاس بند ہونے کے لیے سفید سیلان ضروری ہے۔

﴿۴﴾ معتادۃ الحیض کا خون تین دن سے پہلے بند ہوگیا: اس کے پانچ احکام ہیں:

مثال: کسی عورت کی عادت حیض میں چار دن تھی، اور طہر میں پندرہ دن تھی، اب اس کا خون دو دن پر بند ہوا۔

(۱) بغیر غسل کے نماز شروع کر دے البتہ اس پر ایامِ عادت کے اختتام تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک انتظار کرنا واجب ہے اور دس دن پورے ہونے تک صرف مستحب ہے۔

(۲) اگر نصف نہار شرعی سے پہلے پاک ہوئی اور ابھی تک کچھ کھایا پیا بھی نہیں تو نیت کر کے روزہ رکھے ورنہ (یعنی اگر نصف نہار شرعی سے پہلے پاک نہیں ہوئی یا کچھ کھا پی لیا تو) تشبہ

بالصائمین کرے یعنی شام تک روزہ داروں کی طرح نہ کچھ کھائے نہ پیے۔

(۳) ایامِ عادت کے اختتام تک وطء حرام ہے اس کے بعد حلال ہے۔

(۴) دس دن گزرنے سے قبل خون نظر آیا تو نماز روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔

(۵) خون بند ہونے کے لیے سفید سیلان آنا ضروری نہیں۔

...... تمرین سبق نمبر ۸ ......

سوال ۱ : ۱۰ دن کی معتادہ کو ۱۴ دن خون آیا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ۲ : ۵ دن کی معتادہ کو ہفتہ کے دن صبح سات بج کر دس منٹ پر خون شروع ہوا اور جمعہ کے دن صبح ۶:۰۰ بجے بند ہوگیا نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ۳ : ۴ دن کی معتادہ کو اتوار کے دن ۶:۵۰ پر خون شروع ہوا اور جمعرات کے دن صبح ۶:۱۰ بجے بند ہوگیا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ٤ : ۶ دن کی معتادہ کو جمعہ کے دن ۵:۴۰ پر خون شروع ہوا اور آئندہ جمعہ شام ۶:۰۹ پر بند ہوگیا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ٥ : ۶ دن کی معتادہ کا دم ۵ دن کے بعد بند ہوا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ٦ : ۵ دن کی معتادہ کا دم ۶ دن کے بعد بند ہوا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ۷ : ۱۰ دن کی معتادہ کا دم ۲ دن کے بعد بند ہوا، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ۸ : ۷ دن کی معتادہ کا دم ۵ دن کے بعد صبح ۸:۴۵ پر بند ہوا، رمضان کا مہینہ ہے، مسلمان عورت ہے، نماز، روزہ، وطء کے احکام بتائیں۔

...... سبق نمبر ۹ ......

مستحاضہ کی اقسام واحکام

اس کی تین قسمیں ہیں: (۱) مبتدأہ (۲) معتادہ (۳) ضالہ

مستحاضہ مبتدأہ کے احکام

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) حیض سے بالغہ ہو (۲) حمل سے بالغہ ہو۔

قسمِ اول (حیض سے بالغہ) کی تین صورتیں ہیں:

﴿۱﴾ بالغہ ہوتے ہی خون مسلسل جاری ہوجائے بند ہی نہ ہو۔

حکم: خون کی ابتداء سے دس دن حیض ہوگا، اور اس کے بعد بیس دن طہر ہوگا، اور اسی طرح دس بیس کا حساب چلتا رہے گا۔

﴿۲﴾ خونِ فاسد وطہرِ فاسد کے بعد مسلسل خون جاری ہوجائے۔

اس کی دو صورتیں ہیں: لگا تار خون جاری ہونے کی ابتداء پہلے خون کی ابتدا تیس دن سے پہلے ہوگی یا تیس دن کے بعد!

(۱) لگا تار خون جاری ہونے کی ابتداء پہلے خون کے بعد تیس دن سے پہلے ہو۔

حکم: اس کا حکم بھی پہلی صورت والا ہوگا کہ مسلسل خون آنے سے پہلے والے خون کی ابتداء سے دس دن حیض اور بیس دن طہر کا حساب چلے گا۔

مثال: یکم سے گیارہ تاریخ تک گیارہ دن خون آیا اس کے بعد بارہ سے چھبیس تک پندرہ دن طہر رہا پھر مسلسل خون جاری ہوگیا تو یکم تا دس حیض اور بقیہ بیس دن طہر ہوگا اور اسی کا دور چلتا رہے گا۔ مسلسل جاری ہونے کے ابتدائی چار دن طہر میں داخل ہیں اس لیے ان دنوں کی نمازوں کی قضا

فرض ہوگی۔

(۲) مسلسل خون جاری ہونے کی ابتداء پہلے خون کی ابتدا سے تیس دن کے بعد ہو،

حکم : اس کا حکم یہ ہے کہ مسلسل خون کی ابتداء سے دس دن حیض اور بیس دن طہر ہوگا، اور اسی طرح دس بیس کا حساب چلتا رہے گا۔

مثال: یکم تا گیارہ تاریخ گیارہ دن خون آیا پھر بارہ تاریخ سے دوسرے مہینہ کی پہلی تاریخ تک بیس دن طہر رہا، اس کے بعد دو تاریخ سے مسلسل خون جاری ہوا تو اب دو تا گیارہ حیض ہوگا اور بارہ تا یکم طہر ہوگا پھر ہر ماہ دو تا گیارہ دس دن حیض اور بارہ تا یکم بیس دن طہر کا دور چلتا رہے گا۔

﴿۳﴾ خونِ صحیح اور طہرِ فاسد کے بعد مسلسل خون جاری ہو جائے۔

حکم : یہ خون کے اعتبار سے معتادہ ہے لہٰذا ہر ماہ عادت کے ایام کے مطابق حیض ہوگا اور مہینہ کے باقی دن طہر کے ہوں گے۔

مثال: پانچ دن خون، پندرہ دن طہر، پھر ایک دن خون پھر پندرہ دن طہر، پھر مسلسل خون شروع ہوگیا تو ابتدائے مسلسل خون سے پانچ دن حیض اور بقیہ ماہ پچیس دن طہر اور یہی پانچ دن حیض اور پچیس دن طہر کا دور چلتا رہے گا۔

قسمِ دوم (حمل سے بالغہ) کی بھی تین صورتیں ہیں:

﴿۱﴾ طہرِ صحیح کے بعد مسلسل خون جاری ہو جائے۔

حکم : چونکہ یہ طہر کے اعتبار سے معتادہ ہے اس لیے اس کا طہر ہمیشہ کے لیے یہی رہے گا اور مسلسل خون آنے کی ابتداء سے دس دن حیض ہوگا اور طہر کی عادت کے مطابق طہر ہوگا۔

مثال: مراہقہ بالغہ بالحمل کا بچہ پیدا ہوا نفاس کے چالیس دن گزرنے کے بعد پندرہ دن طہر رہا

پھر خون جاری ہوا تو مسلسل خون آنے کی ابتدا سے دس دن حیض اور پندرہ دن طہر ہوگا اور اسی کا دور چلتا رہے گا۔

﴿۲﴾ طہرِ فاسد تام کے بعد مسلسل خون جاری ہو جائے۔

اس کی دو صورتیں ہیں: لگاتار خون جاری ہونے کی ابتداء نفاس کے خون کے بعد بیس دن سے پہلے ہوگی یا بیس دن کے بعد؟

(۱) مسلسل خون آنے کی ابتداء بیس دن سے پہلے ہو۔

حکم: نفاس کے بعد بیس دن طہر ہوگا اس کے بعد دس دن حیض اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

دوسری مثال: نفاس اکتالیس دن تک جاری رہا پھر پندرہ دن طہر رہا اس کے بعد مسلسل خون شروع ہوگیا تو نفاس کے متصل بیس دن طہر اور اس کے بعد دس دن حیض کے ہوں گے۔

(۲) مسلسل خون آنے کی ابتدا بیس دن کے بعد ہو۔

حکم: مسلسل خون آنے کی ابتدا سے دس دن حیض اور بیس دن طہر ہوگا اور اسی کا دور چلتا رہے گا۔

مثال: نفاس کے بعد پندرہ دن طہر ایک دن خون پھر پندرہ دن طہر رہا پھر استمرار شروع ہوگیا، اس صورت کا حکم یہ ہے کہ نفاس کے متصل اکتیس دن طہر ہوگا پھر مسلسل خون شروع ہونے کی ابتدا سے دس دن حیض اور بیس دن طہر کا حساب چلتا رہے گا۔

﴿۳﴾ نفاس کے متصل بعد یا طہرِ فاسد ناقص کے بعد خون جاری ہو جائے:

حکم: نفاس کے بعد بیس دن طہر اور دس دن حیض کا دور چلتا رہے گا۔

اس کی دو مثالیں ہیں: پہلی مثال: بچہ پیدا ہونے کے بعد مسلسل خون جاری ہو رکتا ہی نہ ہو، اس صورت کا حکم یہ ہے کہ نفاس کے چالیس دن گزرنے کے بعد بیس دن طہر دس دن حیض اور اسی

کا حساب چلتا رہے گا۔

دوسری مثال: نفاس کے چالیس دن گزرنے کے بعد چودہ دن یا اس سے کم طہر رہا پھر استمرار شروع ہو گیا تو نفاس کے متصل بیس دن طہر اور اس کے بعد دس دن حیض کے ہوں گے۔

...... تمرین سبق نمبر ۹ ......

سوال ۱ : مستحاضہ کی اقسام بیان کریں۔

سوال ۲ : مستحاضہ مبتدأہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟

سوال ۳ : (الف) مستحاضہ مبتدأہ کی ہر قسم کی کتنی صورتیں بنتی ہیں، (ب) ہر صورت کی تین مثالوں سے وضاحت مع حکم بیان کریں۔

سوال ٤ : نفاس کے بعد ۵ دن طہر رہا پھر استمرار (مسلسل خون) شروع ہو گیا، حیض وطہر کی تعیین کریں۔

سوال ۵ : حیض میں ۵ دن کی معتادہ کو نفاس کے بعد ۱۴ دن طہر آیا پھر مسلسل خون شروع ہوا، اس کے حیض اور طہر کی تعیین کریں۔

سوال ٦ : حیض میں ۷ دن کی معتادہ کو نفاس کے بعد ۱٦ دن طہر آیا پھر مسلسل خون شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں۔

سوال ۷ : حیض میں ۳ دن کی معتادہ کو نفاس کے بعد ۲۱ دن طہر آیا پھر مسلسل خون شروع ہوا، اس کے حیض وطہر کی تعیین کریں۔

سوال ۸: مراہقہ بالغہ بالحمل کا بچہ پیدا ہوا، نفاس کے ۴۰ دن گزرنے کے بعد ۲۵ دن طہر رہا پھر مسلسل خون شروع ہوا اس کے لیے کیا حکم ہے؟

...... سبق نمبر ۱۰ ......

مستحاضہ معتادہ کے احکام

اس کی دو صورتیں ہیں :

(۱) جس کا طہر چھ ماہ سے کم ہو، جیسے پانچ دن حیض اور پانچ ماہ طہر کی عادت ہے، اس کے بعد مسلسل خون شروع ہو گیا۔

حکم: اس کا حیض وطہر عادت کے مطابق ہوں گے۔

(۲) جس کا طہر چھ ماہ یا اس سے زیادہ ہو، جیسے پانچ دن حیض اور چھ ماہ طہر کی عادت ہے۔

حکم: اس کا حیض عادت کے مطابق ہوگا اور طہر دو ماہ ہوگا۔

...... تمرین سبق نمبر ۱۰ ......

سوال ۱ : (الف) مستحاضہ معتادہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ (ب) ہر ایک کی کم از کم تین مثالوں سے وضاحت کیجیے؟

سوال ۲ : مستحاضہ معتادہ کی قسموں کا حکم بیان کیجیے؟

سوال ۳ : مستحاضہ معتادہ کی قسم ثانی کا حکم بیان کریں؟

سوال ٤ : ۷ ح ۴ ماہ ط کی معتادہ کو استمرار شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں؟

سوال ۵ : ۵ ح ٦ ماہ ط کی معتادہ کو استمرار شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں؟

سوال ٦ : ۷ ح ۷ ماہ ط کی معتادہ کو استمرار شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں؟

سوال ۷ : ۷ ح ۱٦ ماہ ط کی معتادہ کو استمرار شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں؟

سوال ۸ : ۷ ح ۲۵ ماہ ط کی معتادہ کو استمرار شروع ہوا، حیض اور طہر کی تعیین کریں؟

...... سبق نمبر ۱۱ ......

ضاله بالعدد و المكان كليهما و ضاله بالمكان فى جميع الشهر

مستحاضہ مضلہ

مضلہ: اس خاتون کو کہتے ہیں جو حیض کا عدد یا زمانہ یا دونوں بھول گئی ہو اور اب مسلسل خون جاری ہو۔

قاعدہ: اگر یہ عورت حیض کے دن اور مکان غالب گمان سے طے کر سکتی ہو تو حیض کے دن اور مکان طے کر کے اس پر عمل کرے۔

اور اگر حیض کے دن اور مکان طے نہیں کر سکتی تو اس پر چار طرح کے دن آسکتے ہیں۔

(۱) وہ دن جن میں صرف حیض شروع ہونے کا شک ہو۔ حکم: ان دنوں میں ہر نماز وضو سے پڑھے گی۔

(۲) وہ دن جن کے حیض ہونے کا یقین ہو۔ **حکم:** ان دنوں میں حیض کے احکام جاری ہوں گے۔

(۳) وہ دن جن میں حیض بند ہونے کا شک ہو۔ **حکم:** ان دنوں میں ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کو بھی دوبارہ پڑھے گی۔

(۴) وہ دن جن میں طہر (پاکی) کا یقین ہو۔ **حکم:** ان دنوں میں طہر (پاکی) کے احکام جاری ہوں گے۔

تنبیہ: حیض ہونے میں شک کے دنوں میں وطء جائز نہیں۔

اس کی چار قسمیں ہیں:

پہلی قسم: جس عورت کو نہ عدد یاد ہو نہ مکان یاد ہو، بلکہ ہر دن کے بارے میں شک ہو کہ یہ طہر کا دن ہے یا حیض کا۔

دوسری قسم: وہ عورت جس کو عدد یاد ہے باقی کچھ یاد نہیں، مہینے کی ہر تاریخ میں شک ہو کہ یہ طہر کا

دن ہے یا حیض کا۔

حکم: ان دونوں قسموں کی عورتیں ہر نماز غسل کر کے پڑھیں گی اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کو بھی دوبارہ پڑھیں گی، البتہ وطء کسی صورت میں جائز نہیں۔

اگر دوا کے ذریعے سے طہرِ صحیح اور دمِ صحیح ممکن ہو تو دوا کھائے یہاں تک کہ طہرِ صحیح اور دمِ صحیح آجائے اور یہ اس سے معتادہ بن جائے گی، جس کا حکم پہلے گزر چکا ہے۔

دوا کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ: دواء کھائے یہاں تک کہ پندرہ یا اس سے زیادہ دن طہر کے گزر جائیں پھر دواء کھانا چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کو خون آجائے پھر تین دن خون آنے کے بعد دوبارہ دواء کھانا شروع کر دے تاکہ اس کا خون دس دن کے اندر اندر بند ہو جائے پھر دوا کھاتی رہے یہاں تک کہ اس پر پندرہ یا اس سے زیادہ دن طہر کے گزر جائیں، پھر دواء کھانا چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کو خون آجائے پھر تین دن خون آنے کے بعد دوبارہ دواء کھانا شروع کر دے تاکہ اس کا خون دس دن کے اندر اندر بند ہو جائے پھر دوا کھاتی رہے یہاں تک کہ اس پر پندرہ یا اس سے زیادہ دن طہر کے گزر جائیں لہٰذا یہ عورت اس آخری دم اور طہر کی معتادہ بن جائے گی۔

مثلاً یہ آخری طہر سترہ دن اور حیض چھ دن پر بند ہوا تو یہ عورت سترہ دن طہر اور چھ دن حیض کی معتادہ بن جائے گی۔

اگر اس صورت پر کسی وجہ سے عمل کرنا دشوار ہو تو کسی ماہر مفتی کے مشورہ سے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر عمل کرے اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کا مذہب یہ ہے کہ وہ عورت جس کو نہ عدد یاد ہو نہ مکان، تو وہ ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ سے چھ، سات دن حیض شمار کرے اور باقی ماہ طہر۔

اور وہ عورت جس کو صرف عدد یاد ہو تو ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ سے حیض کے دنوں کے بقدر حیض شمار کرے اور باقی مہینہ طہر، لہٰذا حیض کے دنوں میں حیض کے سارے احکام جاری ہوں گے اور طہر کے دنوں میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔ البتہ ہمبستری پندرہ تاریخ تک جائز نہیں۔

...... تمرین سبق نمبر ۱۱ ......

سوال ۱ : ضالہ کے پہلی قسم کی تعریف کریں۔

سوال ۲ : ہندہ کا مسلسل خون جاری ہے یہ پہلے سے معتادہ تھی لیکن اب سب کچھ بھول چکی ہے، حیض وطہر کی تعیین کریں۔

سوال ۳ : ہندہ کا مسلسل خون جاری ہے یہ پہلے سے معتادہ تھی لیکن اب سب کچھ بھول چکی ہے البتہ ظنِ غالب سے تعیین کرسکتی ہے، اس کے لیے ظنِ غالب پر عمل کرنا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ٤ : ہندہ کا کئی سالوں سے استمرار چل رہا ہے اور اب حال یہ ہے کہ اس کو کچھ یاد نہیں تو امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق اسکے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۵ : اگر کوئی عورت سب کچھ بھول گئی ہو، دوا کے ذریعے طہرِ صحیح اور دمِ صحیح پا سکتی ہو تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ اور دوا کھانے کا طریقہ کیا ہے؟

سوال ٦ : ہندہ کا ۳ سال سے مسلسل خون جاری ہے اور اب حال یہ ہے کہ سب کچھ بھول چکی ہے اور علاج کرنے میں بھی اس کے لیے دشواری ہو رہی ہے تو اب اس کے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۷ : ضالہ کی دوسری قسم کی تعریف کریں۔

سوال ۸ : ایک عورت کو ۲ سالوں سے مسلسل خون جاری ہے اب اس کو صرف اتنا یاد ہے کہ ۹ دن حیض ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں، اب اس عورت کے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۹ : ہندہ کا استمرار چل رہا ہے اور اس کو اتنا یاد ہے کہ ۵ دن حیض ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں، اس کے حیض وطہر کی تعیین کریں۔

سوال ۱۰ : ہندہ کا ۴ سال سے استمرار چل رہا ہے اور اب اس کو اتنا یاد ہے کہ ۷ دن ۵ گھنٹے حیض ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں، تو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق اس کے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۱۱ : ایک عورت کا ۹ سال سے استمرار چل رہا ہے اور اب اس کو اتنا یاد ہے کہ ۵ دن حیض ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں، تو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق صحبت کا کیا حکم ہے؟

...... سبق نمبر ۱۲ ......

ضالة المكان فی بعض الشهر

تیسری قسم: وہ عورت جس کو عدد یاد ہو اور مہینہ کے کچھ خاص دنوں کے بارے میں شک ہو کہ ان میں حیض آتا تھا مگر یہ یاد نہ ہو کہ کس تاریخ سے شروع ہوتا تھا، یا کس تاریخ کو ختم ہوتا تھا۔

اس کی دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت: جن دنوں میں اس کو شک ہے وہ اس کے حیض کے دنوں سے دوگنا یا اس سے زیادہ ہوں گے، جیسے عددِ حیض تین ہے اور شک کے دن چھ دن ہیں اس کو کسی ایک دن کے بارے میں بھی حیض سے ہونے کا یقین نہیں۔

اجمالی حکم: اس عورت پر تین قسم کے دن گذرتے ہیں۔

(۱) حیض شروع ہونے میں شک کے دن۔ (۲) حیض بند ہونے میں شک کے دن۔

(۳) یقیناً طہر کے دن۔

تفصیلی حکم: یہ عورت حیض شروع ہونے کا شک ہونے کے دنوں میں حیض کے دنوں کے برابر دنوں میں ہر نماز وضو کرکے پڑھے گی۔ اور اس کے بعد آخر تک یعنی جن دنوں میں حیض بند ہونے کا شک ہے تو ان دنوں میں ہر نماز غسل سے پڑھے گی اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کو بھی دوبارہ پڑھے گی، البتہ اگر حیض کے بند ہونے کا وقت یاد ہو تو دن میں صرف اسی وقت غسل کرے گی، نہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی اور نہ پچھلی نماز دوبارہ پڑھے گی۔

مثال: عددِ حیض تین دن ہیں اور جن دنوں میں شک ہے وہ مہینہ کے شروع کے دس دن ہیں، تو یکم سے لے کر تین تاریخ تک ہر نماز کے لیے صرف وضو کرے گی اور چار سے دس تاریخ تک ہر نماز کے لیے غسل کرے گی، اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کو بھی دوبارہ پڑھے گی اور اگر حیض کے

بند ہونے کا وقت بھی یاد ہے مثلاً یہ یاد ہے کہ عصر کے وقت بند ہوتا تھا، تو چار سے دس تاریخ تک روزانہ صرف عصر کی نماز غسل سے پڑھے گی اور باقی نمازیں (مغرب، عشاء، فجر اور ظہر) صرف وضو سے پڑھے گی۔

دوسری صورت: جن دنوں میں اس کو شک ہے وہ اس کے حیض کے دنوں سے زیادہ ہوں، لیکن دوگنا سے کم ہو، جیسے عدد چھ دن ہے اور شک کے دن دس ہے، اس کو بعض ایام کے حیض ہونے کا یقین ہوتا ہے۔

اجمالی حکم: اس عورت پر چار قسم کے دن گزرتے ہیں۔

(۱) حیض شروع ہونے میں شک کے دن۔ (۲) یقیناً حیض کے دن۔

(۳) حیض بند ہونے کے شک کے دن۔ (۴) یقیناً طہر کے دن۔

تفصیلی حکم: جس دن کے بارے میں حیض سے ہونے کا یقین ہو، اس میں نماز چھوڑنا واجب ہے، اور اس دن سے پہلے جن دنوں میں حیض شروع ہونے میں شک ہو، ان دنوں میں ہر نماز صرف وضو سے پڑھے گی، اور اس دن کے بعد جن دنوں میں حیض بند ہونے میں شک ہو، ان دنوں میں ہر نماز غسل سے پڑھے گی۔ اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز بھی دوبارہ پڑھے گی، اور مہینہ کے باقی دن جن میں طہر کا یقین ہے ان میں نماز، روزہ وغیرہ سب کچھ کرے گی۔

مثال: عدد چھ دن ہے اور جن دنوں میں شک ہے وہ مہینہ کے شروع کے دس دن ہیں تو اس مثال میں پانچ اور چھ تاریخ کا حیض ہونا یقینی ہے اس لیے ان دو تاریخوں میں نماز وغیرہ چھوڑے گی۔ ایک تاریخ سے چار تک ہر نماز صرف وضو سے پڑھے گی اور سات سے دس تاریخ تک ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی، اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کا اعادہ بھی کرے گی، اور گیارہ تاریخ سے لے کر مہینے کے آخر تک پاک ہوگی۔

...... تمرین سبق نمبر ۱۲ ......

سوال ۱ : ضالہ کی تیسری قسم کی تعریف کریں۔

سوال ۲ : جب عورت کو حیض میں داخل ہونے کے دنوں میں شک ہو جائے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۳ : جب عورت کو حیض سے نکلنے کے دنوں میں شک ہو جائے تو پھر کیا حکم ہے؟

سوال ٤ : اگر عورت کو کچھ دنوں کے بارے میں یقین ہو جائے کہ یہ حیض کے ہیں تو پھر کیا حکم ہے؟

سوال ۵ : ہندہ کا ایک سال سے استمرار چل رہا ہے اور اس کو یہ یاد ہے کہ حیض ۷ دن ہوتا تھا اور مہینہ کے شروع کے پندرہ دنوں میں ہوتا تھا لیکن کس دن ہوتا تھا یہ یاد نہیں تو اب یہ کیا کریں۔

سوال ٦ : ایک عورت کا تین سالوں سے استمرار چل رہا ہے اور اس کو یہ یاد ہے کہ ۵ دن حیض ہوتا مہینہ کے شروع کے ۱۲ دنوں میں اور کچھ یاد نہیں، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

سوال ۷ : ایک عورت کا کئی سالوں سے استمرار چل رہا ہے اور اس کو یہ یاد ہے کہ ۴ دن حیض ہوتا تھا اور مہینہ کے شروع کے ۷ دنوں میں ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں تو اب نماز، روزہ اور وطء کا کیا حکم ہے؟

سوال ۸ : ہندہ کا ۵ سالوں سے استمرار چل رہا ہے اور اس کو یہ یاد ہے کہ ۹ دن حیض ہوتا تھا، اور مہینہ کے آخری ۱۸ دنوں میں ہوتا تھا، اس سے صحبت کرنے کا کیا حکم ہے؟

سوال ۹ : ایک عورت کو مسلسل دم آرہا ہے کئی مہینوں سے اس کو یہ یاد ہے مہینہ کے درمیانی ۱۰ دنوں میں سے تین دن حیض ہوتا تھا اور دوپہر ۲:۵۰ بجے بند ہوتا تھا، نماز روزہ وطء کے احکام بتائیں۔

سوال ۱۰ : ہندہ کا ۴ ماہ سے استمرار چل رہا ہے اس کو یہ یاد ہے کہ مہینہ کے درمیانی ۱۰ دنوں میں سے ٦ دن حیض ہوتا تھا اور رات ۲:۰۰ بجے بند ہوتا تھا اور کچھ یاد نہیں، اب ہندہ کیا کرے؟

سوال ۱۱ : ۴ دن کی معتادہ کو صرف یہ یاد ہے کہ ہر ماہ ٦ تاریخ کو حیض ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

...... سبق نمبر ۱۳ ......

ضالہ بالعدد فقط

چوتھی قسم: وہ عورت جس کو حیض کا شروع ہونا یا ختم ہونا معلوم ہو لیکن عدد معلوم نہ ہو۔

اس کی دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت: حیض کے بند ہونے کا دن معلوم ہو۔

حکم: اس عورت پر تین قسم کے دن گزرتے ہیں:

(۱) ختم ہونے کے بعد باقی مہینہ یقیناً طہر کے دن۔

(۲) ختم ہونے سے پہلے حیض میں داخل ہونے میں شک کے دن۔

(۳) بند ہونے سے پہلے تین دن یقینی حیض کے دن۔

اب اس کے لیے حکم یہ ہے کہ جو طہر کے دن ہیں تو ان دنوں میں پاک عورتوں کے حکم میں ہوگی، اور سات دن جن میں حیض میں داخل ہونے کے بارے میں شک ہے ان میں ہر نماز وضو سے پڑھے گی، اور ختم ہونے سے پہلے تین دن یقیناً حیض کے دن ہونے کی وجہ سے حیض کے تمام احکام جاری ہوں گے (نماز پڑھنا جائز نہ ہوگا)، البتہ ان دس دنوں میں وطء جائز نہیں اور یقینی طہر کے دنوں میں وطء جائز ہے۔

مثال: کسی عورت کو یہ یاد ہے کہ گیارہ تاریخ دن دو بجے حیض ختم ہو جاتا تھا، عدد یاد نہیں تو گیارہ تاریخ دن دو بجے سے لے کر ایک تاریخ دن دو بجے تک طہر ہوگا، اور ایک تاریخ دن دو بجے سے لے کر آٹھ تاریخ دن دو بجے تک (سات دن) حیض شروع ہونے میں شک کے دن ہیں، لہٰذا ہر نماز وضو سے پڑھے گی، اور آٹھ تاریخ دن دو بجے سے لے کر گیارہ تاریخ دن دو بجے تک تین دن یقیناً حیض کے ہیں، لہٰذا نماز روزہ سب چھوڑ دے گی۔

دوسری صورت: حیض کے شروع ہونے کے دن معلوم ہو۔

حکم: اس عورت پر بھی تین طرح کے دن گزرتے ہیں:

(۱) شروع سے تین دن یقیناً حیض کے دن۔

(۲) اس کے بعد حیض سے نکلنے کے بارے میں شک کے دن۔

(۳) اس کے بعد باقی مہینہ یقیناً طہر کے دن۔

اب اس کے لیے حکم یہ ہے کہ شروع کے تین دن یقینی حیض کے ہیں لہٰذا حیض کے احکام جاری ہوں گے اور اس کے بعد جن دنوں میں حیض سے نکلنے کے بارے میں شک ہے ان میں ہر نماز غسل سے پڑھے گی اور اور ہر نماز کے ساتھ پچھلی نماز کو بھی دوبارہ پڑھے گی۔ اور اس کے بعد بیس دن یقیناً طہر کے ہیں، تو ان دنوں میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

مثال: یہ یاد ہے کہ ایک تاریخ صبح سات بجے حیض شروع ہو جاتا تھا، عدد یاد نہیں، تو ایک تاریخ صبح سات بجے سے لے کر چار تاریخ صبح سات بجے تک یقیناً حیض ہوگا، اور چار تاریخ صبح سات بجے سے لے کر گیارہ تاریخ صبح سات بجے تک حیض سے نکلنے کے دن ہیں لہٰذا ان دنوں میں ہر نماز غسل سے پڑھے گی اور گیارہ تاریخ صبح سات سے لے کر ایک تاریخ صبح سات بجے تک باقی مہینہ یقیناً طہر کے دن ہیں۔

...... تمرین سبق نمبر ۱۳ ......

سوال ۱ : ضالہ کی چوتھی قسم کی تعریف مع الحکم بیان کریں۔ نیز ہر قسم کی کم از کم تین مثالیں بیان کریں۔

سوال ۲ : ایک عورت کا تین ماہ سے استمرار چل رہا ہے اور اس کو دو باتیں یاد ہیں (۱) حیض ۷ دن ہوتا تھا۔ (۲) ۲۵ تاریخ کو ختم ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ۳ : ایک عورت کو ۶ ماہ سے استمرار چل رہا اور اس کو صرف دو باتیں یاد ہے (۱) حیض ۵ دن ہوتا تھا۔ (۲) حیض ۲ر تاریخ شروع ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ٤ : معتادہ اپنی عادت بھول گئی صرف اتنا یاد ہے کہ مہینے کے پہلے عشرے میں حیض آتا تھا اس کا حکم بتائیں۔

سوال ۵ : معتادہ اپنی عادت بھول گئی صرف اتنا یاد ہے کہ مہینے کی ۱۰ر تاریخ کو حیض ختم ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ٦ : ہندہ اپنی عادت بھول چکی ہے صرف اتنا یاد ہے کہ مہینے کی ۱۱ر تاریخ کو حیض شروع ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ۷ : ہندہ کا ایک سال سے استمرار چل رہا ہے اور صرف اتنا یاد ہے کہ ۲۵ر تاریخ کو دن ۲:۰۰ بجے حیض ختم ہوجاتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ۸ : ایک عورت کا ۳ سال سے استمرار چل رہا ہے اور ۲ باتیں یاد ہیں (۱) حیض ۴ دن ہوتا تھا۔ (۲) ۱۱ر تاریخ کو رات ۹:۰۰ بجے شروع ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

سوال ۹ : معتادہ اپنی عادت بھول گئی صرف اتنا یاد ہے کہ حیض ٦ دن ۵ گھنٹے ۳۵ منٹ ہوتا تھا اور ۱۴ر تاریخ کو صبح ۹:۴۵ بجے شروع ہوتا تھا، اس کا حکم بتائیں۔

...... سبق نمبر ١٤ ......

احکام حیض ونفاس واستحاضہ

احکام حیض ونفاس:

(۱) حیض ونفاس میں نماز پڑھنا منع ہے خواہ فرض ہو یا واجب یا سنت یا نفل۔

(۲) ہر قسم کا سجدہ کرنا منع ہے، خواہ واجب ہو جیسے سجدۂ تلاوت یا واجب نہ ہو جیسے سجدۂ شکر۔

(۳) حیض ونفاس میں فرض اور واجب نماز کا ادا کرنا واجب نہیں اور نہ بعد میں اس کی قضا واجب ہے۔

(۴) اگر ان دنوں میں آیت سجدہ خود پڑھے یا دوسرے سے سنے تو سجدہ واجب نہ ہوگا۔

(۵) نماز تو واجب نہیں، لیکن مستحب یہ ہے کہ ہر نماز کے وقت وضو کر کے نماز کی جگہ میں نماز پڑھنے کی مقدار بیٹھ کر تسبیح وتحمید کرے، تاکہ عبادت کی عادت باقی رہے۔

(٦) کسی نے نماز نہیں پڑھی ہے اور نماز کا بالکل آخری وقت ہو چکا ہے اور اس کو حیض آ گیا، تو اس پر اس نماز کا پڑھنا واجب نہیں۔

(۷) ہر قسم کا روزہ رکھنا حرام اور منع ہے خواہ فرض ہو یا نفل، البتہ فرض روزوں کی قضا ضروری ہے۔

(۸) اگر روزہ کی حالت میں مغرب سے ایک لمحہ پہلے بھی حیض یا نفاس شروع ہوا تو یہ روزہ ٹوٹ گیا، اس کی قضا واجب ہے خواہ یہ روزہ فرض ہو یا نفل۔

(۹) اگر کسی نے کسی خاص دن میں روزہ یا نماز کی نذر مانی اور پھر اسی دن حیض یا نفاس شروع ہو گیا تو یہ نذر ٹھیک ہے، اس نماز روزہ کی قضاء واجب ہے۔

(۱۰) حیض اور نفاس کے دنوں میں قرآن کریم کی قراءۃ کرنا حرام اور منع ہے، البتہ دعا اور ثناء

کے ارادے سے قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھنا جائز ہے۔

(۱۱) اگر کوئی خاتون قران پاک پڑھاتی ہے تو اس کے لیے پوری آیت یا آدھی آیت جو دو کلموں پر مشتمل ہو، اس کو پڑھانا جائز نہیں، یعنی ایک سانس میں دو کلمے ادا کرنا جائز نہیں، البتہ ایک ایک کلمہ کر کے تعلیم دینا جائز ہے۔

(۱۲) قرآن کریم کے ایک ایک حرف کی ہجا کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ دعائے قنوت اور دوسرے تمام اذکار اور دعائیں پڑھنا بھی بلا کراہت جائز ہے۔

(۱۳) قرآن کریم کو دیکھنا جائز ہے۔

(۱۴) قرآن کریم کو ہاتھ لگانا منع اور حرام ہے، ہاں قرآن کریم کے علاوہ اور کتابیں جیسے تفسیر، حدیث اور فقہ وغیرہ ان کو ہاتھ لگانا جائز ہے، جہاں آیت لکھی ہوئی ہو وہاں ہاتھ لگانا جائز نہیں، البتہ مستحب یہ ہے کہ بغیر وضو کے ان کتابوں کو نہ چھوئے۔

(۱۵) وہ غلاف جو قرآن کریم سے جدا ہے اس کے ذریعہ یا دوسرے کپڑے کے ذریعہ قرآن کریم اٹھانا اور ہاتھ لگانا جائز ہے، البتہ جو کپڑا پہنا ہوا ہے جیسے دوپٹہ، قمیص وغیرہ اس کے ذریعہ ہاتھ لگانا اور قرآن کریم پکڑنا جائز نہیں ہے۔

(۱۶) قرآن کریم کا لکھنا حرام اور منع ہے، البتہ کاغذ پر ہاتھ لگائے بغیر صرف قلم لگا کر لکھ رہی ہو تو جائز ہے۔

(۱۷) اس کے لیے مسجد میں داخل ہونا منع اور حرام ہے، خواہ گزرنے کے ارادے سے ہو یا ٹھہرنے کے ارادے سے۔ البتہ ضرورت سے جائز ہے۔ جیسے کسی درندے یا چور یا سردی یا پیاس کے خوف سے، لیکن اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ تیمّم کر کے داخل ہو۔

(۱۸) عیدگاہ اور قبرستان میں داخل ہونا جائز ہے۔

(۱۹) اس کے لیے طواف کرنا حرام اور ممنوع ہے، البتہ اگر کیا تو صحیح ہو جائے گا لیکن گناہ گار ہوگی اور طوافِ زیارت کی صورت میں اونٹ یا گائے واجب ہوگی اور دوسرے طوافوں میں خون واجب ہوگا۔

(۲۰) اس حالت میں صحبت کرنا، اور بلا کسی کپڑے کے ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ لگانا یا دیکھنا، اگرچہ بلا شہوت ہو، حرام اور منع ہے، البتہ اس حصہ کو کپڑے کے ساتھ ہاتھ لگانا اور چھونا جائز ہے، اسی طرح ایک بستر پر لیٹنا اور بوس و کنار کرنا جائز ہے۔

تنبیہ نمبر۱: جب عورت نے حیض کی خبر دے دی، تو اب شوہر کے لیے جماع اور اسی طرح ہاتھ وغیرہ اس حصہ کو حرام ہے بشرطیکہ شوہر کو عورت کے پاک دامن ہونے کا اور اس کے سچا ہونے کا یقین ہو۔ اگر فاسقہ (نافرمان) ہے اور شوہر کو یقین ہے کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے تو پھر عورت کی بات کا اعتبار نہ ہوگا۔

تنبیہ نمبر۲: میاں بیوی دونوں اگر خوشی و رضا سے ہمبستری کریں تو دونوں گنہگار ہوں گے، اگر ایک راضی تھا اور دوسرے کو مجبور کیا گیا تھا تو صرف خوشی سے عمل کرنے والا گنہگار ہوگا، اور جو اس حالت میں ہمبستری کو حلال سمجھے تو ان کے لیے علماء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ احتیاطاً ان پر واجب ہے کہ تجدید ایمان و نکاح دونوں کریں۔

(۲۱) اس کے لیے اعتکاف کرنا حرام اور منع ہے، اگر اس حالت میں اعتکاف کیا تو صحیح نہ ہوگا اسی طرح اگر پاکی کی حالت میں اعتکاف شروع کیا درمیان میں حیض یا نفاس شروع ہوا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا اور صرف ایک دن کی قضاء واجب ہوگی۔

(۲۲) حیض و نفاس کی حالت میں طلاق دینا مکروہ تحریمی بحکم حرام ہے، لیکن طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۲۳) حیض و نفاس دونوں کے اختتام پر غسل واجب ہے۔

(۲۴) حیض ونفاس کے دوران جو کپڑے پہنے ہوئے ہیں اگر اس پر کوئی داغ ودھبہ نہ ہو تو غسل کے بعد وہ کپڑا پہنا جا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ کپڑا پاک ہے۔

(۲۵) حیض ونفاس کے دوران جو پونی، پراندے، جرسی، موزے وغیرہ پہنے ہوتے ہیں ان کو بھی دھونا ضروری نہیں۔

(۲۶) کنگھی کے دوران جو بال وغیرہ گر جائیں یا ناخن کاٹ دیے جائیں ان کا دھونا ضروری نہیں۔

(۲۷) اس حالت میں ناخن کاٹنا کنگھی کرنا درست ہے، لیکن مستحب یہ ہے کہ ناخن پاکی کی حالت میں کاٹے جائیں۔

(۲۸) غسل کے دوران ناخن کی جو میل کچیل ہے اس کے ساتھ غسل صحیح ہو جاتا ہے۔

(۲۹) فرض غسل کے دوران جو بالی، انگوٹھی، لونگ وغیرہ پہنی ہو اس کو ہلانا، اور اس کے نیچے پانی پہنچانا ضروری اور فرض ہے۔

(۳۰) ناخن وغیرہ پر جو آٹا یا ناخن پالش وغیرہ لگی ہو اس کو بھی ہٹانا ضروری ہے۔

...... تمرین سبق نمبر ۱۴ ......

سوال ۱ : مسئلۃ المعلمہ بیان کریں۔

سوال ۲ : وہ احکام بتائیں جو حیض ونفاس میں مشترک ہیں؟

سوال ۳ : حالتِ حیض ونفاس میں جماع اور استمتاع ماتحت الازار کا حکم بیان کریں۔

سوال ٤ : حیض ونفاس کے اختتام پر غسل کرنا واجب ہے یا نہیں؟

الحمدللہ الذی وفقنی لجمع المسائل المہمۃ المختصۃ بالنساء

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۱﴾

جواب ۱ : (الف) خون کی دو قسمیں ہیں۔ (ب) (۱) دمِ صحیح، (۲) دمِ فاسد،

دمِ صحیح کی ۳ مثالیں: (۱) مبتدأہ کو خون شروع ہوا، ۷ دن کے بعد بند ہوا پھر ۲۵ دن طہر رہا۔ (۲) ۵ دن دم آیا ۲۰ دن طہر رہا۔ (۳) ۷ دن دم آیا ۲۵ دن طہر رہا پھر ۶ دن دم آیا۔

دمِ فاسد کی ۳ مثالیں: (۱) مبتدأہ کو ۱۳ دن دم آیا۔ (۲) معتادہ کو ایک دن دم آیا اور ۲۵ دن پاک رہی پھر ۱۱ دن دم آیا۔ (۳) مبتدأہ کو ۲ دن دم آیا۔

جواب ۲، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١١، ١٢ : سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۳، ٦، ١١ : (الف) سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۳ : (ب) مسلسل خون آنے کی ۳ مثالیں: (۱) ۶ دن لگاتار خون آئے۔ (۲) ۵ دن لگاتار خون آئے۔ (۳) ۷ دن لگاتار خون آئے۔

مسلسل خون نہ آنے کی ۳ مثالیں: (۱) ۲ دن خون آیا، ۳ دن پاک رہی پھر ۲ دن خون آیا۔ (۲) ۳ دن خون آیا، ۴ دن پاک رہی پھر ایک دن خون آیا۔ (۳) ۵ دن خون آیا، ۱ دن پاک رہی پھر ۲ دن خون آیا۔

جواب ٦ : (ب) (۱) نو سال سے کم عمر کی بچی کی بچی کو آنے کی مثالیں: (۱) ۸ سال کی بچی کو آئے۔ (۲) ۸ سال ۹ ماہ کی بچی کو آئے۔ (۳) ۶ سال کی بچی کو آئے۔

(۲) حالتِ حمل میں آنے کی مثالیں: (۱) ۵ ماہ کی حاملہ خون کو آیا۔ (۱) ۸ ماہ کی حاملہ خون کو آیا۔ (۱) ۸ ماہ ۲۰ دن کی حاملہ خون کو آیا۔

(۳) مبتدأہ کا خون اکثرِ مدتِ حیض (دس دن) گزر جانے کی مثالیں: (۱) مبتدأہ کو ۱۲ دن خون آیا۔ (۲) مبتدأہ کو ۱۵ دن خون آیا۔ (۳) مبتدأہ کو ۱۹ دن خون آیا۔

مبتدأہ کا خون اکثرِ مدتِ نفاس (چالیس دن) سے گزر جانے کی مثالیں: (۱) حاملہ کو ۴۵ دن

خون آیا۔(۲)(ا) حاملہ کو ۴۴ دن خون آیا۔(۳)(ا) حاملہ کو ۴۹ دن خون آیا۔

(۴) حیض کی اقل مدت (تین دن) سے کم آنے کی مثالیں: (ا) مبتدأہ کو ۲ دن خون آیا۔

(ا) معتادہ کو اڑھائی دن خون آیا۔(۳) ایک عورت کو ایک دن خون آیا۔

(۵) آئسہ کو استحاضہ آنے کی مثالیں: (ا) آئسہ کو ۲ دن سرخ خون آیا۔(۲) آئسہ کو ۴ دن خاکی رنگ کا خون آیا۔ (۳) آئسہ کو ۱۴ دن سرخ خون آیا۔

(۶) معتادہ کا دم عادت کے دنوں سے گزر کر حیض کی اکثر مدت سے بھی گزر جانے کی مثالیں:

(ا) ۴ دن کی معتادہ کو ۱۴ دن خون آیا۔ (۲) ۱۰ دن کی معتادہ کو ۱۰ دن ۱۰ گھنٹے خون آیا۔

(۳) ۸ دن کی معتادہ کو ۱۱ دن آیا۔

جواب ۸ : قسم نمبر ۶ کی ۳ مثالیں: (ا) ۸ دن کی معتادہ کو ۱۲ دن دم آیا تو ۸ دن حیض، باقی استحاضہ۔(۲) ۶ دن کی معتادہ کو ۱۱ دن دم آیا تو ۶ دن حیض، باقی استحاضہ۔(۳) ۹ دن کی معتادہ کو ۱۱ دن دم آیا تو ۹ دن حیض، باقی استحاضہ۔

جواب ۱۰ : (ب) طہرِ صحیح کی مثال: ۷ دن دم آیا، ۲۰ دن پاک رہی، ۷ دن دم آیا۔

طہر فاسد کی تینوں شرطوں کی ایک ایک مثال: شرط نمبر ۱ کی مثال: مبتدأہ کو ۱۱ دن دم آیا، ۱۴ دن پاک رہی پھر دم آیا۔ شرط نمبر ۲ کی مثال: ۶ دن دم آیا، ۱۹ دن پاک رہی، ایک دن دم آیا، ۱۹ دن پاک رہی۔ شرط نمبر ۳ کی مثال: ۲۰ دن طہر، ۷ دن حیض کی معتادہ کو ۱۸ دن طہر کے بعد ۱۱ دن دم آیا۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۲﴾

جواب ۱ : (الف) سبق ملاحظہ ہو۔ (ب) طہرِ فاسد ناقص کی مثال مع حکم: ۳ دن دم آیا، ۱۲ دن پاک رہی، پھر دم آیا۔ حکم: یہ ۱۲ دن کی پاکی بھی خون کے حکم ہے۔

طہرِ فاسد تام کی مثال مع حکم: مبتدأہ کو ۱۱ دن دم آیا، ۲۱ دن پاک رہی پھر ۸ دن دم آیا۔

حکم: یہ ۲۱ دن کی پاکی مسلسل خون آنے کے حکم میں نہیں ہے بلکہ یہ طہر دونوں خونوں کو جدا جدا کر

دیتا ہے، لہٰذا شروع کے ۱۰ دن حیض اور ۲۱ کے بعد جو ۸ دن آیا ہے وہ الگ حیض ہے۔

جواب ۲ ، ۳، ۱۲ : سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ٤ : غسل کرنا واجب ہے۔

جواب ۵: پچھلی عادت کے مطابق ۳۰ دن نفاس ہوگا، باقی ۱۵ دن استحاضہ۔

جواب ٦ : قضاء کرے گی۔

جواب ۷ : استحاضہ۔

جواب ۸ : یہ حیض ہے اور اس سے یہ بچی بالغہ شمار ہوگی۔

جواب ۹ : یہ حیض ہے اور اس سے یہ بچی ۹ دن حیض، ۲۰ دن طہر کی معتادہ بن گئی۔

جواب ۱۰ : جب سے خون دیکھا ہے۔

جواب ۱۱ : پیلے رنگ سے نفاس شروع ہونے کا حکم لگے گا۔

جواب ۱۳ : ۲۰ دن پاکی اور ۵ دن حیض کا حساب چلے گا۔

جواب ١٤ : دن ۰۰:۰۲ بجے ابتداء اور ساتویں دن ۴ بجے انتہاء۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۳﴾

جواب ۱ : اس کے بعد آنے والا خون حیض ہوگا بشرطیکہ ۳ دن سے زیادہ اور دس دن سے کم ہو۔

جواب ۲ : اس کے بعد آنے والا خون نفاس ہوگا۔

جواب ۳، ٤، ۵، ٦ : سبق ملاحظہ ہو۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۴﴾

جواب ۱، ۵، ٦، ۹، ۱۰ : چھوڑ دے کیونکہ مجموعہ دس دن سے نہیں بڑھا۔

جواب ۲، ٤، ۸ : نہ چھوڑے کیونکہ مجموعہ دس دن سے بڑھ گیا۔

جواب ۳، ۷ : چھوڑ دے کیونکہ دونوں خونوں کو مستقل حیض بنانا ممکن ہے۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۵﴾

جواب ۱،۲ : سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۳ : تری کی حالت میں۔

جواب ٤ : سرخ یا سیاہ رنگ کے خون سے۔

جواب ۵ : جب سبز رنگ ختم ہونے کے بعد سرخ رنگ شروع ہو جائے تو اس کا طہر ختم اور حیض شروع ہو جائے گا۔

جواب ٦ : عادت بدل کر ۴ دن ہوگئی کیونکہ اس عورت کا گزشتہ معمول سیلانِ رحم میں سبز تھا پس جب ۴ دن کے بعد سبز رنگ آنا شروع ہوا تو اس کا حیض ختم ہو گیا۔ (یعنی یہ سبز رنگ بحکمِ دم نہیں بلکہ بحکمِ سیلان ہے، گویا ۴ دن پر رک گیا۔

جواب ۷ : عادت بدل کر ۹ دن ہوگئی کیونکہ سیلان میں مٹیالے رنگ کا معمول نہیں تھا اس لیے اب یہ دیکھیں گے کہ یہ ۱۵ دن سے زیادہ آیا ہے یا کم؟ چونکہ ۱٦ دن آیا ہے لہٰذا یہ خون کے حکم میں نہیں ہوگا بلکہ سیلان ہی کے حکم میں ہوگا تو ۹ دن پر اس کا حیض ختم ہو گیا۔

جواب ۸ : اس کی عادت نہیں بدلی، اس لیے کہ سیلان میں اس کا کوئی معمول نہیں تھا اس لیے اب یہ دیکھیں گے کہ یہ ۱۵ دن سے زیادہ آیا یا کم؟ چونکہ ۱۲ دن آیا ہے لہٰذا یہ خون کے حکم میں ہوگا تو پچھلی عادت کے مطابق ۹ دن حیض ہوگا اور باقی آٹھ دن استحاضہ۔

جواب ۹ : سبز رنگ کا اعتبار ہوگا۔

جواب ۱۰ : لیکوریا ناپاک ہے۔

جواب ۱۱ : جائز تو ہے البتہ بہتر یہ ہے کہ دھویا جائے۔

جواب ۱۲ : جائز نہیں ہے۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ٦﴾

جواب ۱ : شروع کے ۵ دن حیض باقی ۷ دن ۵۵ منٹ استحاضہ، آئندہ عادت ۲۲ دن طہر ۵ دن حیض۔

جواب ۲ : شروع کے ۵ دن حیض باقی ٦ دن استحاضہ، آئندہ عادت ۳۳ دن طہر ۵ دن حیض۔

جواب ۳ : ۸/تاریخ تا ۱۰/تاریخ ۳ دن حیض ہوگا باقی ۱۱/تاریخ تا ۲۰/تاریخ (۱۰ دن) استحاضہ، آئندہ عادت ۳ دن حیض، اور اگر پچھلا ماہ ۲۹ کا تھا تو ۲٦ دن طہر اور اگر ۳۰ کا تھا تو ۲۷ دن طہر کی معتادہ ہوگی۔

جواب ٤ : شروع کے ۴ دن حیض باقی ۹ دن ۱۰ گھنٹے استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۳۹ دن طہر ۴ دن حیض۔

جواب ۵ : شروع کے ۴ دن حیض باقی ۷ دن ۱۰ گھنٹے استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۲۲ دن طہر ۴ دن حیض۔

جواب ٦ : پچھلی عادت کے مطابق ۱۵/تاریخ تا ۲۳/تاریخ ۹ دن حیض ہوگا اور شروع کا ایک دن اور بعد کے ۳ دن (کل: ۴ دن) استحاضہ ہوگا، حیض اور طہر دونوں میں پچھلی عادت باقی ہے۔

جواب ۷ : شروع کے ۵ دن حیض ہوگا باقی ٦ دن ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ استحاضہ ہوگا، حیض اور طہر دونوں میں پچھلی عادت باقی ہے۔

جواب ۸ : شروع کا ایک دن استحاضہ پھر ۷ دن حیض پھر ۴ دن ۱۲ گھنٹے استحاضہ ہوگا، حیض اور طہر دونوں میں پچھلی عادت باقی ہے۔

جواب ۹ : شروع سے ۵ دن حیض ہوگا باقی ۷ دن استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۵ دن حیض، ۳۰ دن طہر ہوگی۔

جواب ۱۰ : شروع کے ٦ دن حیض ہوگا باقی ۴ دن ۱۸ گھنٹے ۲۰ منٹ استحاضہ ہوگا، آئندہ

عادت ۶ دن حیض ۲۴ دن طہر کی ہوگی۔

جواب ۱۱ : ۲۵ تاریخ سے ۷ دن حیض ہوگا باقی ۶ دن استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۷ دن حیض، اور اگر پچھلا ماہ ۲۹ کا تھا تو ۲۷ دن طہر اور اگر ۳۰ کا تھا تو ۲۸ دن طہر کی معتادہ ہوگی۔

جواب ۱۲ : ۲۶ تاریخ سے اپنی عادت کے مطابق ۱۰ دن حیض باقی ۱۰ گھنٹے استحاضہ ہو گا، آئندہ عادت ۱۰ دن حیض اور اگر پچھلا ماہ ۲۹ کا تھا تو ۲۹ دن طہر اور اگر مہینہ ۳۰ کا تھا تو ۳۰ دن طہر کی معتادہ ہوگی۔

جواب ۱۳ : شروع کے ۶ حیض باقی ۹ دن استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۶ دن حیض ۲۷ دن طہر ہوگی۔

جواب ۱۴ : شروع کے ۳ دن حیض باقی ۱۰ دن استحاضہ ہوگا، آئندہ عادت ۳ دن حیض ۲۵ دن طہر ہوگی۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۷﴾

جواب ۱ : ابتدائی ۳۰ دن نفاس ہے۔

جواب ۲ : پورے ۴۰ دن نفاس کے ہوں گے۔

جواب ۳ : ۲۵ دن نفاس ہوگا اور نفاس میں عادت بدل گئی۔

جواب ۴ : عادت بدل کر ۲۰ دن ہوگئی۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۸﴾

جواب ۱ : (۱) ۱۰ دن پورے ہوتے ہی فوراً غسل کرکے نماز شروع کردے۔ (۲) اگر نماز کے وقت میں سے صرف لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار یا اس سے زیادہ وقت باقی ہے تو یہ نماز اس کے ذمہ قرض ہوگئی۔ اس کی قضا لازم ہے، ورنہ نہیں۔ (۳) اگر ماہِ رمضان ہو اور صبح صادق سے ایک لمحہ بھی پہلے پاک ہوئی تو روزہ رکھے، ورنہ تشبہ بالصائمین کرے۔ (۴) بدوں غسل وطء

جائز ہے، البتہ مستحب یہ ہے کہ غسل کے بعد ہو۔ (۵) انقطاع کے لیے سفید سیلان کا آنا ضروری نہیں۔

جواب ۲، ۴، ۶ : سوال نمبر ۲ میں کل حیض: ۵ دن ۲۲ گھنٹے ۵۰ منٹ۔ سوال نمبر ۴ میں کل حیض: ۷ دن ۱۲ گھنٹے ۲۹ منٹ۔ تینوں سوالوں کا جواب:

اگر عورت مسلمہ ہو تو (۱) فوراً غسل کرکے نماز شروع کردے اس پر دس دن پورا ہونے تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک تاخیر کرنا صرف مستحب ہے، واجب نہیں۔ (۲) نماز کے وقت میں سے مقدار غسل ولفظ ''اللہ'' کہنے اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم و لفظ ''اللہ'' کہنے کا یا اس سے زیادہ وقت ہے تو یہ نماز اس پر قرض ہوگئی جس کی قضا ضروری ہے اگر اس سے کم وقت ہے تو قضا ضروری نہیں۔ (۳) اگر رمضان ہو تو صبح صادق سے پہلے اگر اتنا وقت ملے جس میں غسل ولفظ ''اللہ'' اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم ولفظ ''اللہ'' دونوں کام ہوسکیں تو روزہ رکھے، درست ہے ورنہ تشبہ بالصائمین کرے۔ (۴) خون بند ہونے کے لیے سفید سیلان آنا ضروری نہیں۔ (۵) دس دن پورا ہونے سے قبل اگر خون نظر آئے تو نماز، روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔ (۶) غسل اور پانی سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم کرکے نماز پڑھنے یا کوئی نماز اس کے ذمہ قرض ہوجانے کی صورت میں وطء جائز نہیں۔

جواب ۳، ۵، ۸ : سوال نمبر ۳ میں کل حیض: ۳ دن ۲۳ گھنٹے ۲۰ منٹ۔ تینوں سوالوں کا جواب:

(۱) فوراً غسل کرکے نماز شروع کردے البتہ اس پر ایامِ عادت کے اختتام تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک تاخیر کرنا واجب ہے اور عادت کے بعد دس دن پورا ہونے تک مستحب ہے۔ (۲) اگر نماز پڑھنے کا وقت نہ ملے تو غسل ولفظِ ''اللہ'' اور پانی کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم اور لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار وقت پالیا تو یہ نماز اس کے ذمہ قرض ہوگئی جس کی قضا لازم ہے ورنہ نہیں۔ (۳) اگر رمضان ہو تو صبح صادق سے پہلے اگر غسل ولفظِ ''اللہ'' اور پانی

کے استعمال سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمّم اور لفظ ''اللہ'' کہنے کی مقدار پاک ہوئی تو روزہ رکھے ورنہ تشبہ بالصائمین کرے۔ (۴) ایامِ عادت ختم ہونے تک وطء حرام ہے اس کے بعد جائز ہے۔ (۵) دس دن کے اندر اندر جب بھی خون نظر آئے تو نماز روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔ (۶) حیض ونفاس بند ہونے کے لیے سفید سیلان ضروری ہے۔

جواب ۷ : (۱) بغیر غسل کے نماز شروع کردے البتہ اس پر ایامِ عادت کے اختتام تک مستحب وقت کے آخری حصہ تک انتظار کرنا واجب ہے پھر دس دن پورے ہونے تک مستحب ہے۔ (۲) اگر نصف نہار شرعی سے پہلے پاک ہوئی اور ابھی تک کچھ کھایا پیا بھی نہیں تو نیت کر کے روزہ رکھے ورنہ تشبہ بالصائمین کرے۔ (۳) ایامِ عادت کے اختتام تک وطء حرام ہے، اس کے بعد حلال ہے۔ (۴) دس دن گزرنے سے قبل خون نظر آیا تو نماز روزہ وغیرہ سب کچھ چھوڑ دے۔ (۵) خون بند ہونے کے لیے سفید سیلان آنا ضروری نہیں۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر۹﴾

جواب ۱، ۲، ۳ (الف) : سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۳ : (ب) قسمِ اول (حیض سے بالغہ) کی پہلی قسم کی مثالیں: (۱) مبتدأہ کو تین ماہ سے خون جاری ہے۔ (۲) مبتدأہ کو ۲ دن خون آیا پھر ۸ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ (۲) مبتدأہ کو ۵ دن خون آیا پھر تین دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

تینوں مثالوں کا حکم: خون کی ابتداء سے دس دن حیض ہوگا، اور اس کے بعد بیس دن طہر ہوگا اور اسی طرح دس بیس کا حساب چلتا رہے گا۔

قسمِ اول (حیض سے بالغہ) کی دوسری قسم کی پہلی صورت کی مثالیں: (۱) مبتدأہ کو گیارہ دن خون آیا پھر ۱۷ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ (۲) مبتدأہ کو ۱۲ دن خون آیا پھر ۱۶ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ (۳) مبتدأہ کو تیرہ دن خون آیا پھر ۱۵ دن پاک رہی پھر مسلسل

خون جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم:** اس کا حکم بھی پہلی صورت والا ہوگا کہ مسلسل خون آنے سے پہلے والے خون کی ابتداء سے دس دن حیض اور بیس دن طہر کا حساب چلے گا۔

قسمِ اول (حیض سے بالغہ) کی دوسری قسم کی دوسری صورت کی مثالیں: (۱) مبتدأہ کو ۲۰ دن خون آیا پھر ۱۷ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ (۲) مبتدأہ کو ۱۲ دن خون آیا پھر ۵۶ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ (۳) مبتدأہ کو تیرہ دن خون آیا پھر ۳۵ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم:** مسلسل خون کی ابتداء سے دس دن حیض اور بیس دن طہر ہوگا، اور اسی طرح دس بیس کا حساب چلتا رہے گا۔

قسمِ اول (حیض سے بالغہ) کی تیسری قسم کی مثالیں: (۱) مبتدأہ کو ۶ دن خون آیا پھر ۱۷ دن پاک رہی پھر ۲ دن خون پھر ۲۵ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **حکم** : مسلسل خون کی ابتداء سے ۶ دن حیض اور بقیہ ماہ طہر ہوگا، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

(۲) مبتدأہ کو ۴ دن خون آیا پھر ۱۶ دن پاک رہی پھر ۴ گھنٹے خون آیا پھر ۲۸ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **حکم:** مسلسل خون کی ابتداء سے ۴ دن حیض اور بقیہ ماہ طہر ہوگا، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

(۳) مبتدأہ کو ۸ دن خون آیا پھر ۲۶ دن پاک رہی پھر ۲۳ گھنٹے خون آیا پھر ۲۱ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **حکم:** مسلسل خون کی ابتداء سے ۸ دن حیض اور بقیہ ماہ طہر ہوگا، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

قسمِ دوم (حمل سے بالغہ) کی پہلی قسم کی مثالیں: (۱) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۲۵ دن نفاس آیا پھر ۳۰ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **حکم:** مسلسل خون کی ابتداء سے ۳۰ دن طہر ہوگا پھر ۱۰ دن حیض، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

(۲) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۳ دن نفاس آیا پھر ۴۵ دن پاک رہی پھر مسلسل خون

جاری ہوا۔ **حکم**: مسلسل خون کی ابتداء سے ۴۵ دن طہر ہوگا پھر ۱۰ دن حیض ، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

(۳) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ایک گھنٹہ نفاس آیا پھر ۲ ماہ پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **حکم**: مسلسل خون کی ابتداء سے ۲ ماہ طہر ہوگا پھر ۱۰ دن حیض، اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

قسمِ دوم (حمل سے بالغہ) کی دوسری قسم پہلی صورت کی مثالیں: (۱) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۴۱ دن نفاس آیا پھر ۱۶ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۲) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۳۰ دن نفاس آیا پھر ۱۵ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۳) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۴۲ دن نفاس آیا پھر ۱۵ طہر رہا پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم**: نفاس کے بعد بیس دن طہر ہوگا اس کے بعد دس دن حیض اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

قسمِ دوم (حمل سے بالغہ) کی دوسری قسم کی دوسری صورت کی مثالیں: (۱) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۲۵ دن نفاس آیا پھر ۳۰ دن پاک رہی پھر ۲ دن خون آیا پھر ۲۵ طہر رہا پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۲) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۲۰ دن نفاس آیا پھر ۲۱ دن پاک رہی پھر ایک دن خون آیا پھر ۱۵ طہر رہا پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۳) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۴۲ دن نفاس آیا پھر ۲۵ طہر رہا پھر مسلسل خون جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم**: مسلسل خون آنے کی ابتدا سے دس دن حیض اور بیس دن طہر ہوگا اور اسی کا دور چلتا رہے گا۔

قسمِ دوم (حمل سے بالغہ) کی تیسری قسم کی مثالیں: (۱) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۴۱ دن نفاس آیا پھر ۱۴ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۲) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ۳۰ دن نفاس آیا پھر ۱۲ دن پاک رہی پھر مسلسل خون جاری ہوا۔

(۳) بالغہ بالحمل کو بچہ پیدا ہونے کے بعد مسلسل خون جاری ہوا۔

تینوں مثالوں کا حکم: نفاس کے بعد بیس دن طہر ہوگا اس کے بعد دس دن حیض اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

جوابِ ٤ : نفاس کے بعد ۲۰ دن طہر ہوگا اس کے بعد ۱۰ دن حیض اور یہی حساب چلتا رہے گا۔

جوابِ ٥ : نفاس کے بعد ۲۵ دن طہر ہوگا اور پھر ۵ دن حیض ہوگا اور خون جاری رہنے تک یہی ۲۵ دن طہر اور ۵ دن حیض کا دور چلتا رہے گا۔

جوابِ ٦ : چونکہ ۱۶ دن کا طہر، طہر صحیح ہے لہٰذا اب یہ طہر اور حیض دونوں اعتبار سے معتادہ ہو جائے گی پس اول استمرار سے ۷ دن حیض اور ۱۶ دن طہر ہوگا اور خون جاری رہنے تک ۷ دن حیض اور ۱۶ دن طہر کا دور چلتا رہے گا۔

جوابِ ٧ : چونکہ طہر کے اعتبار سے ۲۱ دن کی معتادہ ہوتی ہے لہٰذا ابتداء استمرار سے ۳ دن حیض ہوگا پھر ۲۱ دن طہر ہوگا اور خون جاری رہنے تک ۳ دن حیض اور ۲۱ دن طہر کا دور چلتا رہے گا۔

جوابِ ٨ : ابتداءِ استمرار سے ۱۰ دن حیض ہوگا پھر ۲۵ دن طہر، ۱۰ حیض اور ۲۵ طہر کا حساب چلتا رہے گا۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۱۰﴾

جوابِ ۱ (الف)، ۲، ۳ : سبق ملاحظہ ہو۔

جوابِ ۱ : (ب) مستحاضہ معتادہ کی پہلی صورت کی مثالیں: (۱) ۴ ماہ طہر، ۷ دن حیض کی

معتادہ کو مسلسل دم جاری ہوا۔(ا) ۳ ماہ ۱۰ دن طہر، ٦ دن حیض کی معتادہ کو مسلسل دم جاری ہوا۔ (ا) ۲۰ دن طہر ۴ دن حیض کی معتادہ کو مسلسل دم جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم:** حیض وطہر عادت کے مطابق ہوں گے۔

مستحاضہ معتادہ کی دوسری صورت کی مثالیں: (ا) ۸ ماہ طہر، ۷ دن حیض کی معتادہ کو مسلسل خون جاری ہوا۔(ا) ٦ ماہ طہر، ٦ دن حیض کی معتادہ کو مسلسل خون جاری ہوا۔(ا) ۲۰ ماہ طہر ۴ دن حیض کی معتادہ کو مسلسل دم جاری ہوا۔ **تینوں مثالوں کا حکم:** حیض عادت کے مطابق اور طہر دو ماہ ہوگا۔

جواب ٤: اس کا حیض وطہر عادت کے مطابق ہوں گے۔

جواب ۵: اس کا حیض ۵ دن اور طہر ۲ ماہ ہوگا۔

جواب ٦، ۷، ۸: اس کا حیض ۷ دن اور طہر ۲ ماہ ہوگا۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۱۱﴾

جواب ۱، ۵، ۷: سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۲، ٤: ہر اسلامی تاریخ کی پہلی تاریخ سے ٦ یا ۷ دن حیض شمار کرے اور باقی ماہ طہر، حیض کے دنوں میں حیض کے احکام جاری ہوں گے اور طہر کے دنوں میں طہر کے احکام، البتہ ہمبستری یکم تا ۱۵؍تاریخ جائز نہیں۔

جواب ۳: ظنِ غالب سے تعیین کر کے اس کے مطابق عمل کرے اور اس کے تمام احکام معتادہ کے ہوں گے۔

جواب ٦: امام احمد رحمہ اللہ تعالی کے قول پر عمل کرے۔

جواب ۸: ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ سے ۹ دن حیض شمار ہوں گے باقی ماہ طہر شمار ہوگا، اور ہمبستری یکم تا ۱۵؍تاریخ جائز نہیں۔

جواب ۹: ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ سے ۵ دن حیض شمار ہوں گے باقی ماہ طہر شمار ہوگا، اور

ہمبستری یکم تا ۱۵؍تاریخ جائز نہیں۔

جواب ۱۰: ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ سے ۷ دن ۵ گھنٹے حیض شمار ہوں گے باقی ماہ طہر شمار ہو گا، اور ہمبستری یکم تا ۱۵؍تاریخ جائز نہیں۔

جواب ۱۱: ہر اسلامی ماہ ہمبستری یکم تا ۱۵؍تاریخ تک صحبت جائز نہیں۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۱۲﴾

جواب ۱: سبق ملاحظہ ہو۔

جواب ۲: ہر نماز وضو کر کے پڑھے گی۔

جواب ۳: ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی، ساتھ پچھلی نماز کا اعادہ بھی کرے گی۔

جواب ٤: ان دنوں میں اس پر حیض کے احکام جاری ہوں گے اور نماز وغیرہ سب کچھ چھوڑنا واجب ہے۔

جواب ۵: یکم تا ۷؍تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے، اور ۸ تا ۱۵؍تاریخ حیض سے نکلنے میں شک ہے، اور مہینے کے بقیہ ایام طہر کے ہیں، لہٰذا حیض شروع ہونے میں شک کے دنوں میں ہر نماز وضو سے پڑھے گی اور حیض سے نکلنے میں شک کے دنوں میں ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی اور ساتھ پچھلی نماز کا اعادہ بھی کرے گی۔ مکمل مکانِ اضلال (یکم تا ۱۵؍تاریخ) میں وطء حرام ہے۔ روزے رکھے گی البتہ ۷ روزوں کی دوبارہ قضاء بھی کرے گی۔ اور ایامِ طہر میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

جواب ٦: یکم تا ۵؍تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے، اور ٦ تا ۱۲؍تاریخ حیض سے نکلنے میں شک ہے، اور مہینے کے بقیہ ایام طہر کے ہیں، لہٰذا حیض شروع ہونے میں شک کے دنوں میں ہر نماز وضو سے پڑھے گی اور حیض سے نکلنے میں شک کے دنوں میں ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی اور ساتھ پچھلی نماز کا اعادہ بھی کرے گی۔ مکمل مکانِ اضلال (یکم تا ۱۲؍تاریخ) میں وطء حرام

ہے۔روزے رکھے گی البتہ ۵ روزوں کی دوبارہ قضاء بھی کرے گی۔اور ایامِ طہر میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

جوابِ ۷ : یکم تا۳/تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے،اور۴/تاریخ یقیناً حیض ہے پھر۵ تا۷/تاریخ حیض سے نکلنے میں شک کے دن ہیں۔آسان نقشہ ملاحظہ ہو:

| ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ | ۶ ۷ | ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ |

اس نقشہ میں ایک تا۳ حیض شروع ہونے میں شک کے دن ہیں اوراور۴/تاریخ یقیناً حیض ہے پھر۵ تا۷/تاریخ حیض سے نکلنے میں شک کے دن ہیں اور مہینے کے بقیہ ایام طہر کے ہیں،لہٰذا یکم تا۳/تاریخ ہر نماز وضو سے پڑھے گی اور۴/تاخ کو یقیناً نماز چھوڑے گی اور۵ تا۷/تاریخ ہر نماز غسل کر کے پڑھے گی اور ساتھ پچھلی نماز کا اعادہ بھی کرے گی۔مکمل مکانِ اضلال (یکم تا ۷/تاریخ)میں وطء حرام ہے۔۴/تاریخ یقینی حیض کے دن کے علاوہ مکمل مکانِ اضلال روزے رکھے گی البتہ۴ روزوں کی دوبارہ قضاء بھی کرے گی۔اور ایامِ طہر میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

جوابِ ۸ : ان ۱۸دنوں میں وطء حرام ہے۔

جوابِ ۹ : ۱۱/تاریخ تا۱۳/تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے،اور۱۴ تاریخ تا۲۰/تاریخ حیض سے نکلنے میں شک ہے،اور مہینے کے بقیہ ایام (۲۱/تاریخ تا۱۰/تاریخ)طہر کے ہیں،لہٰذا ۱۱/تاریخ تا۱۳/تاریخ تک ہر نماز وضو سے پڑھے گی اور۱۴/تاریخ تا۲۰/تاریخ تک روزانہ ۰۲:۵۰ دوپہر کو غسل کرے گی اور باقی نمازیں وضو سے پڑھے گی اور پچھلی نماز کا اعادہ نہیں کرے گی۔مکمل مکانِ اضلال (۱۱/تاریخ تا ۲۰/تاریخ)میں وطء حرام ہے۔مکمل مکانِ اضلال (۱۱/تاریخ تا۲۰/تاریخ)روزے رکھے گی البتہ۳ روزوں کی دوبارہ قضاء بھی کرے گی۔اور ایامِ طہر میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

جوابِ ۱۰ : ۱۱/تاریخ تا۱۴/تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے،اور۱۵اور۱۶/تاریخ یقیناً حیض ہے پھر۱۷/تاریخ تا۲۰/تاریخ حیض سے نکلنے میں شک کے دن ہیں اور مہینے کے بقیہ ایام (۲۱/تاریخ تا۱۰/تاریخ)طہر کے ہیں،لہٰذا۱۱/تاریخ تا۱۴/تاریخ ہر نماز وضو سے پڑھے گی اور۱۵اور۱۶/تاریخ کو یقیناً نماز وغیرہ چھوڑے گی اور۱۷ تا۲۰/تاریخ تک روزانہ رات۰۲:۰۰ بجے کے بعد غسل کرے گی اور باقی نمازیں وضو کر کے پڑھے گی۔۱۵اور۱۶/تاریخ یقینی حیض کے دنوں کے علاوہ مکمل مکانِ اضلال (۱۱/تاریخ تا۲۰/تاریخ)روزے رکھے گی البتہ ۶ روزوں کی دوبارہ قضاء بھی کرے گی۔اور ایامِ طہر میں طہر کے احکام جاری ہوں گے۔

جوابِ ۷ : ۳/تاریخ تا۵/تاریخ حیض شروع ہونے میں شک ہے،اور یقینی حیض ۶/تاریخ، اور حیض بند ہونے میں شک ۷/تاریخ تا۹/تاریخ،اور مہینے کے بقیہ ایام طہر کے ہوں گے۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر۱۳﴾

جوابِ ۱ : (الف)سبق ملاحظہ ہو۔

(ب)قسمِ اول کی ۳ مثالیں:(۱)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ۱۰/تاریخ کو۰۴:۰۰ صبح حیض بند ہوتا تھا۔

(۲)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ۱۶/تاریخ کو حیض بند ہوتا تھا۔

(۳)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ۳۰/تاریخ کو حیض بند ہوتا تھا۔

قسمِ ثانی کی تین مثالیں:(۱)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ۱۱/تاریخ کو حیض شروع ہوتا تھا۔

(۲)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ۱۶/تاریخ کو حیض شروع ہوتا تھا۔

(۱)ضالہ کو صرف اتنا یاد ہے کہ یکم تاریخ کو حیض شروع ہوتا تھا۔

جوابِ ۲ : ۱۹/تاریخ تا۲۵ تاریخ (۷ دن) یقینی حیض ہے اور اس کے بعد مہینے کے بقیہ۲۳ دن طہر کے ہیں (یہ معتادہ ہے)۔

جوابِ ۳ : ۲/تاریخ تا۶ تاریخ (۵ دن) یقینی حیض ہے اور اس کے بعد مہینے کے بقیہ۲۵ دن

طہر کے ہیں (یہ معتادہ ہے)۔

جواب ٤ : پہلے عشرہ کے ابتدائی ۳ دن حیض شروع ہونے میں شک کے دن ہیں اور پہلے عشرہ کے بقیہ ۷ دن حیض بند ہونے میں شک کے دن ہیں اور مہینے کے باقی ۲۰ دن طہر کے ہوں گے۔

جواب ٥ : ۸ر تاریخ تا ۱۰ تاریخ حیض ہے اور اس کے پہلے ۷ دن حیض شروع ہونے میں شک کے دن ہیں اور مہینے کے بقیہ ۲۰ دن طہر کے ہیں۔

جواب ٦ : ۱۱ر تاریخ تا ۱۳ر تاریخ حیض ہے پھر ۷ دن حیض بند ہونے میں شک کے دن ہیں اور مہینے کے بقیہ ۲۰ دن طہر کے ہیں۔

جواب ۷ : ۱۵ر تاریخ دن ۰۲:۰۰ بجے تا ۲۲ر تاریخ دن بجے تک حیض شروع ہونے میں شک کے دن ہوں گے پھر ۲۲ر تاریخ دن ۰۲:۰۰ بجے تا ۲۵ر تاریخ دن ۰۲:۰۰ بجے تک (۳ دن) یقینی حیض ہے اور مہینے کے باقی ۲۰ دن طہر کے ہوں گے۔

جواب ۸ : ۱۱ر تاریخ رات ۹ بجے تا ۱۵ر تاریخ رات ۹ بجے تک ۴ دن حیض ہے اور مہینے کے بقیہ ۲۶ دن طہر کے ہیں (یہ معتادہ ہے)۔

جواب ۹ : ۱۴ر تاریخ دن ۹:۴۵ بجے تا ۲۰ر تاریخ دن ۳:۲۰ بجے تک ٦ دن ۵ گھنٹے ۳۵ منٹ حیض ہے اور ۲۰ر تاریخ دن ۳:۲۰ بجے تا ۱۴ر تاریخ دن دن ۹:۴۵ بجے تک طہر ہوگا۔

﴿جوابات تمرین سبق نمبر ۱۴﴾

سبق ملاحظہ ہو۔